ڈاکٹر سہیل عباس بلوچ

مراد

What is Murad" Those words or verbs which are rendering metaphorical meaning in the case of individual or compound words or incomplete sentence and in the case of incomplete sentence, they are not used in the verbial form of "نا" are called Murad. ------- In idomatic use, the presence of verb is inventiable. Often words without verbs give metaphorical meaning. Idiom (which gives metaphorical meaning) can be dividual into two parts.------ Verbial Murad and Discriptive Murad.------ Verbial Murad consists of individual verbs without "نا" , compound verbs and incomplete verbs. ------ Descriptive Murad consists of one word but it does not contain verb. ---- .Individual Descriptive Noun Murad, Individual Descriptive Adjective Murad, Individual Descriptive Terminalogy Murad, Individual Descriptive Prefix Murad, Individual Descriptive Suffix Murad, are the branches of Individual Descriptive Murad. --- Compound Descriptive Murad also consists of compound descriptive adjective Murad, Compound Descriptive Numbers Murad, Compound Descriptive Pairs Murad, Compound Descriptive Prefix Murad, Compound Desctriptive Suffix Murad, Compound Descriptive Simile Murad. ----- Pair of words can be included with the name of compound descriptive pairs Murad. ---- Tabe-e-Mouzoon, ------ Tabe-e-Muhmal, Pre-Muhmal, Tasneeha Muhmal, Zidain-Mouzoon are its kinds.----- Explanation of Descriptive Phrase Murad ---- Knowledge of Murad can eb given the status of knowledge just like the knowledge of meaning, knowledge of figurative language, knowledge of meterical composition.--- Knowledge of Murad is helpful to find out the delicacy of knowledge of description. It also helps us to understand the local cultural and social aspects.

اردو زبان کی تشکیل و ترقی میں کن اشخاص، کن اداروں، کن مراکز، کن علوم اور کن عوامل نے حصہ لیا، اس کا تحقیقی جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ یہ اگرچہ ایک طویل کام ہے لیکن کبھی نہ کبھی آخر یہ ہمیں کرنا ہی پڑے گا۔ ویسے تو قومی زبان ہونے کے باوجود اردو ہمارے معاشرے میں قابل اعتنا نہیں اتنی بھی نہیں جتنی ہندوستان میں ہندی ہے۔ اور دیکھا جائے تو اردو زبان میں بھی کئی طبقوں کی زبان کو اردو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی۔ جیسے عورتوں کی زبان، عوامی زبان، وغیرہ۔ اردو کے ادبی مراکز بھی

Scanned by CamScanner

دہلی اور لکھنؤ تھے اس دور میں اہلِ پنجاب کی زبان کا تمسخر اڑایا جاتا تھا۔ لیکن آج اردو کا مستقبل اگر کہیں ہے تو وہ پاکستان ہی میں ہے۔ اس لحاظ سے یہ تمام پاکستانی ادیبوں کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے قدیم ادبی سرمائے کو کسی بار یک یا موٹی چھلنی سے چھانیں اور کارآمد چیزوں کا بنیادی متن تیار کریں۔ پھر اس متن سے آگے چلیں کہ ہم نے اس میں کیا اضافہ کیا ہے یا کیا اضافہ کر سکتے ہیں۔ ایسی ہی ایک ادبی اصطلاح مراد ہے۔

مراد کیا ہے؟ ویسے تو ادب نام ہی مرادی معنی کا ہے۔ لیکن میرا مقصد مراد کو ایک ادبی اصطلاح کے طور پر متعارف کروانا ہے۔ محاورہ میں فعل کا آنا لازمی ہے۔ جیسے میٹھی چھری ہونا۔ بھاری ٹھنک ہونا۔ اردو میں میٹھی چھری اور بھاری ٹھنک فعل کے بغیر بھی مستعمل ہیں۔ ایسے الفاظ کے لیے کسی ادبی اصطلاح کی ضرورت تھی۔ یہ تنقیدی اصطلاح سید بشیر احمد سعدی سکروری نے اپنی کتاب معلم اردو میں استعمال کی ہے جو ۱۹۵۴ء میں مکتبۂ نوید الادب ملتان (مطبوعہ تعلیمی پریس لاہور) سے چھپی۔ اگر ہم محاورے کے دو ٹکڑے کریں فعل اور بیانیہ کو الگ الگ دیکھیں تو بعض اوقات دونوں مرادی معنی دے رہے ہوتے ہیں۔ اس کے لیے راقم نے دو نام تجویز کیے ہیں (۱) مراد فعلی (۲) مراد بیانی۔

مراد فعلی

مراد فعلی کی تین اقسام ہیں۔ اگرچہ ان سب کی بھی بہت سی ذیلی اقسام ہیں۔

(۱) مفرد فعل:

(الف) مفرد فعل "نا" کے ساتھ:

(ابھارنا: مراد اکسانا۔ تحریک کرنا۔ پرچاک دینا) (اترانا: مراد غیر موزوں ہونا۔ پھکی ہونا) (اچھالنا: کسی ہلکی چیز کو بسرعت اوپر پھینکنا، اچکانا، ابھارنا۔ مراد ظاہر کرنا، مشہور کرنا) (ادھڑنا: سیون یا سلائی کے ٹانکے ٹوٹ جانا۔ مراد کھال کا پھٹنا یا اکھڑنا۔ برباد یا نادار ہو جانا۔ چھت یا فرش کا ناہموار ہو جانا) (ادھیڑنا: سیے ہوئے کپڑے کے ٹانکے توڑنا۔ مراد چھت کو یا فرش کو اکھاڑنا۔ پر نوچنا۔ کھال اتارنا۔ مارنا پیٹنا۔ بدنام کرنا۔ مشہور کرنا۔ مچھروں یا کھٹملوں کا کاٹنا) (اڑنا: پرندوں کا یا کسی اور چیز کا ہوا میں زمین سے اوپر ہو کر تیرنا۔ مراد ناپید یا غائب ہو جانا۔ جلدی اور تیز چلنا یا جانا۔ کٹ جانا۔ بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ پریشان ہونا) (اڑانا: پرندوں کو یا ہوائی جہاز کو یا پتنگ کو پرواز میں لانا۔ مراد ناپید یا غائب کرنا۔ تیز دوڑنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جدا کرنا۔ بغیر سکھائے ہوئے کوئی کام اپنی صلاحیت طبع سے سیکھ لینا۔ نقل اتارنا۔ چرا لینا۔ مفت حاصل کرنا۔ چھڑوا دینا۔ زائل کر دینا۔ سنی ہوئی ان سنی کر دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ مذاق اڑانا۔ اغوا کرنا۔ دفع کرنا۔ خبر کو شہرت دینا۔ خوب بے تکلفی سے کھانا پینا۔ حاصل کرنا۔ مارنا ضرب لگانا۔ سُر یا تان کھینچنا۔ آواز بلند کرنا۔ بکواس کرنا) (اڑنا: سدِ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ اٹکنا۔ رکنا۔ پھنسنا۔ مراد جھگڑا کرنا، ضد کرنا، داؤ پر لگانا۔ دخل دینا۔ آمادہ ہونا۔ جام ہو جانا) (اڑانا) اٹکانا۔ پھنسانا۔ ازواز کی طرح لگانا۔ داخل کرنا۔ مراد شامل کرنا۔ اڑسنا۔ ٹھانسنا۔ کسی چیز کو دوسری چیز کے لیے مزاحم بنانا) (اکڑنا: سخت ہونا، اینٹھنا، بل کھا کر ٹیڑھا ہونا، مراد غرور کرنا، اترانا، زور دکھانا، سرکشی و خودسری کرنا، ضد کرنا، سینہ تان کر چلنا، خفا ہونا، کشیدہ ہو جانا) (اکسانا: اوپر اٹھانا، چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا۔ مراد اور ورغلانا۔ کسی کام یا بات کے لیے دوسرے آدمی کو آمادہ کرنا، ابھارنا، ترغیب دینا، برانگیختہ کرنا) (اکسنا: ابھرنا، اٹھنا، مراد سر ابھارنا، اچکنا، متحرک ہونا، باغبانی کی اصطلاح میں بیج کا پھوٹنا، اپجنا) (اکھڑنا: جمنا اور چپکنا کا نقیض، جڑ سے الگ ہونا۔ اپڑنا۔ مراد اچٹنا، گریز کرنا، بیزار و دل برداشتہ ہونا۔ طور سے بے طور اور بے ڈھنگا ہو جانا۔ جیسے سانس کا اکھڑنا، تال سُر کا بگڑ جانا، منتشر ہو جانا۔ اٹھنا، جوڑ یا عضو کا جدا ہونا یا جگہ سے ہٹ جانا) (اکھاڑنا، اُپاڑنا، اجاڑنا۔ مراد احسان جتانا، بکھانا، اپنا عیب کھولنا، دبی ہوئی اور پرانی باتوں کو دوہرانا) (اگلنا: کھائی ہوئی چیز کا حلق سے واپس نکالنا۔ ڈالنا، قے کرنا، مراد ظاہر کرنا، بیان کرنا، راز کھولنا، کھایا پیا مال مجبوراً واپس کرنا) (اگلوانا: مراد معین

Scanned by CamScanner

کیے ہوئے مال کو زبردستی واپس وصول کر لینا۔ پوشیدہ باتوں کو زبردستی بیان کرانا، راز کھلوانا) (الاپنا: اُونچے سُروں میں آواز کو کھینچ کر گانا۔ تان اُڑانا۔ مراد گفتگو کرنا) (الاپ: نغمہ، لمبی آواز، آواز کا اتار چڑھاؤ، گیت کی اُٹھان یا آغاز۔ مراد بول چال، گفتگو) (الٹنا: الٹ دینا۔ اوندھا کرنا یا اوندھانا۔ مراد برہم کر دینا۔ تہ و بالا کر دینا۔ رخ بدل دینا۔ گرا دینا۔ پھینک دینا۔ اٹھا کر اوپر یا کسی طرف ڈالنا۔ خلاف کر دینا۔ اگلنا۔ برباد کر دینا۔ قے کر دینا) (الجھنا: سلجھنا کا نقیض۔ سوت یا تاگے میں گرہ در گرہ یا پھندے پڑ جانا۔ بالوں کا اُلٹ پلٹ ہو کر آپس میں گتھی بن جانا۔ مراد پھنسنا، گرفتار ہونا، بکھیڑے میں پڑنا۔ جھگڑا کرنا۔ مشغول ہونا، ملتوی ہونا، خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا۔ معترض ہونا) (امنڈنا/اُمڈنا: اُبلنا۔ اُبھرنا، بھر آنا، جوش مارنا، پھوٹ بہنا۔ مراد گھِر آنا۔ احاطہ کرنا، ہجوم کرنا، چڑھنا، طغیانی پر آنا) (اونٹانا: ابالنا، جوش دینا۔ مراد غم و غصہ میں جلانا) (اَونٹنا: اُبلنا، جوش کھانا۔ مراد غم و غصہ میں جلنا) (اوٹنا: روئی سے بنولوں کو جدا کرنا۔ کسی دوسرے کے قرض کو اپنے ذمہ لے لینا۔ مراد اناج وغیرہ پلّا پھیلا کر لینا) (اینٹھنا: اکڑنا۔ لکڑی کا ٹیڑھا ہو جانا۔ زور دکھانا۔ مراد روٹھنا، خفا ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ سخت ہو جانا) (اَینٹھنا: بل دینا۔ مروڑنا۔ مراد غصب کرنا۔ کسی کا مال مار رکھنا۔ دبا لینا۔ ہتھیا لینا۔ فریب دے کر لے لینا) (باندھنا: کھولنے کا نقیض۔ بندش کرنا، کسنا، جکڑنا، گرہ لگانا۔ مراد لٹکانا، آویزاں کرنا، لپیٹنا، تہ کرنا۔ مقرر کرنا، ضبط کرنا، ٹھیرانا، پانی روکنا، بند لگانا، پکڑنا، تھامنا، گرفتار کرنا، جادو کے زور سے کسی چیز کے کام یا اثر کو روکنا، تیز کرنا۔ باڑ باندھنا۔ نکاح کرنا، پابند کرنا، لگانا، منسوب کرنا، جیسے بہتان باندھنا، جوڑنا ملانا، صف باندھنا، بنانا، بیان کرنا۔ عبارت یا نظم میں لانا۔ جمانا، بٹھانا، گھیرنا، حلقہ کرنا۔ تشبیہ دینا) (بپھرنا: غضب ناک ہونا۔ جھلّانا۔ مراد مچلنا، آڑنا، ضد کرنا، جوش میں آنا، قابو سے باہر ہو جانا۔ گھوڑے کا بدکنا۔ بغاوت و سرکشی کرنا) (بتانا: کہنا، واقف کرنا۔ بیان کرنا۔ شرح کرنا۔ مراد راز کھولنا، اشارہ کرنا، سمجھانا، ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ سکھانا۔ نام ظاہر کرنا، کام دینا، کام سے لگانا) (بچانا: حفاظت کرنا، آڑے آنا۔ پناہ دینا۔ مراد حمایت لینا، کنارے کرنا، ہٹانا، رستہ دینا۔ باقی رکھنا، پس انداز کرنا، بری کرنا، ہلاکت سے محفوظ کرنا، نجات دینا۔ چھڑانا، نکالنا۔ چھپانا، پردہ پوشی کرنا) (بچھانا: لیٹنے بیٹھنے کے لیے کپڑا یا چٹائی زمین پر یا چارپائی پر یا تخت پر پھیلانا۔ مراد بکھیرنا، گرانا) (بچھنا: فرش ہونا۔ مراد عاجزی و انکساری کرنا) (برسنا: بارش ہونا، مینہ پڑنا۔ بادلوں سے بارش نازل ہونا۔ مراد بکثرت آمد ہونا۔ غصے کے ساتھ برا بھلا کہنا۔ بکارنا۔ کسی چیز کی اندرونی کیفیت کا ظاہر ہونا) (بَرسانا: بارش کرنا۔ مراد چھلکے اور بھس الگ کرنے کے لیے اناج کو اوپر سے گرانا) (بلبلانا): اونٹ کا بولنا۔ اونٹ کا مستی پر آنا۔ مراد برافروختہ ہو کر برا بھلا کہنا) (بنانا: پیدا کرنا، خلق و تکوین۔ فارسی میں ساختن۔ صنع۔ درست کرنا۔ سنوارنا۔ تعمیر کرنا۔ مراد گھڑنا، ڈھالنا، تصنیف و تالیف کرنا، صاف کرنا، مرمت کرنا، ہنسی اڑانا، بے وقوف بنانا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔ خوش حال کرنا۔ تربیت کرنا۔ تہذیب سکھانا) (بننا: مراد تصنع کرنا۔ بناوٹ کرنا۔ جان کر کے بیوقوف بن جانا تا کہ دوسرے ہنسیں۔ موافقت ہونا۔ نباہ ہونا) (بنکارنا: نشہ کی حالت میں غُل مچانا۔ مراد ڈینگ مارنا۔ ڈون کی ہانکنا) (بہانا) سیال چیز کو گرانا۔ لُنڈھانا۔ جاری کرنا، جاری پانی میں کسی چیز کو ڈال دینا۔ مراد ضائع کرنا۔ گنوانا۔ سستا فروخت کرنا) (بہنا: سیال چیز کا گرنا، رواں ہونا، جاری ہونا۔ پانی کی رو میں چلا جانا، مراد پھسل جانا، جگہ سے ہٹ جانا۔ اعتدال سے ہٹنا۔ توہنا یعنی چوپائے کے حمل کا ساقط ہونا۔ گم ہو جانا، غائب ہو جانا۔ ضائع ہونا، تلف ہونا، بھٹک جانا۔ بکھر جانا) (بھبکنا: پانی کا گرم ہو کر اُبلنا۔ شعلہ اٹھنا، بھڑکنا، جھلسنا۔ مراد غضب ناک ہو کر دوسرے کو ڈرا دینا) (بھچنا: دو چیزوں کے بیچ میں دب جانا۔ پچک جانا۔ مراد سکڑ جانا، سمٹنا، شرمانا، مجبور و ناچار ہونا) (بھرنا: مراد نباہ کرنا۔ سلوک کرنا۔ برداشت کرنا) (بھڑکنا: بڑے بڑے اونچے اونچے شعلے اٹھنا۔ اک دم جل اٹھنا۔ مراد بدکنا، جھجکنا۔ متوحش ہونا۔ ڈر کر بھاگنا۔ غضب ناک ہونا۔ گرم ہونا۔ جیسے ماتھا بھڑکنا۔ اعصاب کا تشنج یا کھنچاؤ) (بھوننا: گھی میں یا بھوبھل میں یا بالو میں بریان کرنا۔ مراد ہلاک کرنا، غمگین کرنا، غصہ دلانا) (بھونکنا: کُتّے کا چیخنا۔ مراد ہرزہ گوئی کرنا۔ اور بلا وجہ چیخنا چلانا) (پادنا: ریاح نکالنا۔ مراد ہمت ہارنا۔ چیں بولنا) (پچکنا: ابھرنا کا نقیض۔ دب

Scanned by CamScanner

جانا۔ پنج جانا۔ سکڑنا۔ دھنسنا۔ مراد پہلو تہی کرنا، ہمت ہارنا۔ شرمانا۔ خفیف ہونا۔ دبنا) (پچھڑنا: چت ہونا۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ مراد بیمار ہونا۔ عاجز ہونا۔ ہار جانا) (پچھاڑنا: چت گرانا۔ پیٹھ کے بل گرانا۔ مراد ہرا دینا، عاجز کر دینا) (پچھنا: صاف ہو جانا۔ کپڑے وغیرہ سے خشک کیا جانا۔ مراد تسلی وتلافی ہونا) (پڑھانا: تعلیم دینا، سکھانا۔ سبق دینا۔ مراد کسی کی غیبت و بدگوئی کر کے دوسرے کو برگشتۂ و بیزار کرنا۔ بھڑکانا) (پسنا) کسی چیز کا دب کر رگڑ کھا کر باریک ذرات بن جانا۔ مراد کچلا جانا، مسلا جانا۔ مصیبت میں پھنس کر برباد اور تباہ ہو جانا) (پکنا: پختہ ہونا۔ رندھنا۔ مراد بالغ ہونا۔ پھل کا رسیدہ ہونا۔ زخم میں پیپ پڑنا۔ پھوڑے کے مواد کا قابل اخراج ہونا۔ معاملہ طے ہونا) (پکانا: پختن۔ کھانا آگ کے ذریعے تیار کرنا۔ مراد مواد کو قابل اخراج کرنا۔ پھلوں کو پال وغیرہ کے ذریعے سے پختہ کرنا) (پکڑنا: گرفتن۔ تھامنا، ہاتھ سے یا دانتوں سے گرفت میں لے لینا۔ مراد گرفتار کرنا، قید کرنا۔ گھیر لینا۔ پہنچنا۔ کھوج لگانا۔ دریافت کرنا۔ معلوم کرنا۔ حاصل کرنا۔ اختیار کرنا) (پگھلنا: کسی منجمد یا سخت چیز کا رقیق اور پتلا ہو جانا۔ مراد ترس کھانا۔ رحم آنا۔ مہربان ہونا) (پلانا: کوئی رقیق چیز مثلاً پانی شربت دودھ وغیرہ دوسرے کو نوش کرانا۔ مراد اتارنا، داخل کرنا۔ کھپانا) (پلٹنا: الٹنا، اوندھا کرنا یا اوندھانا۔ مراد برہم کر دینا، تہ و بالا کر دینا۔ رُخ بدل دینا۔ گرا دینا، پھینک دینا۔ اٹھا کر اوپر کسی طرف ڈال دینا۔ خلاف کر دینا۔ برباد کر دینا۔ تبدیل کرنا) (پلنا): پرورش پانا۔ مراد گرمی پا کر نرم اور پلپلا ہو جانا۔ یعنی خراب اور بدمزہ ہو جانا) (پنپنا: تر و تازہ ہونا۔ دبلا اور کمزور ہونے کے بعد موٹا اور قوی ہونا۔ مراد ناداری کے بعد خوش حال ہونا۔ ترقی پانا۔ پھولنا پھلنا) (پُوجنا: پرستش کرنا۔ عبادت کرنا۔ نذر کرنا، بھینٹ دینا۔ مراد کسی کو ناحق روپیہ دینا) (پھونکنا: جلانا۔ جلا کر خاک کر دینا مراد آگاہ کرنا) (پھانکنا: سفوف یا آٹے جیسی خشک چیز یا باریک بیج یا دانے ہتھیلی میں لے کر ایک دم مونھ میں ڈال کر نگل لینا یا کھانا۔ مراد بہت بہت اور جلد جلد کھانا۔ بہت جلدی جلدی راستہ طے کرنا۔ جلدی جلدی تیز اور زیادہ بولنا۔ اسراف کرنا) (پھبکنا رپھپکنا: پودے کا قوتِ نمو اور تازگی کے ساتھ جلدی اُبھرنا اور بڑھنا۔ مراد موٹا تازہ اور فربہ ہونا) (پھڑ پھڑانا: پھڑ پھڑ کرنا۔ جیسے کان میں کسی جانور کا جا کر پھڑ پھڑانا یعنی حرکت کرنا ۔مراد کسی ہلکی چیز مثلاً دوپٹے کے آنچل کا یا بالوں کا تیز ہوا میں تیزی سے لہرانا) (پڑھانا: مراد بہکانا۔ لگانا بجھانا) (پھسلنا: مراد بہکنا، گمراہ ہونا) (پھنپھنانا سانپ کا اپنے پھن کو لہرانا اور پھنکارنا ۔مراد غصہ کرنا۔ غضب ناک ہونا) (پھیلنا: فراغ ہونا۔ وسیع ہونا۔ کسی چیز کا طول وعرض میں وسیع ہونا۔ مراد پَسَرنا، بچھنا۔ مشہور ہونا۔ پراگندہ ہونا، بکھرنا ،سایہ دار ہونا، چھانا، بڑھنا، ضد کرنا، حساب کا درست ہونا۔ حد سے متجاوز ہونا۔ کسی چیز کی کثرت ہونا۔ اترانا۔ غصہ دکھانا) (پھینکنا: جس چیز کو اپنے پاس نہ رکھنا ہو اس کو کہیں ڈال دینا یا گرا دینا۔ ضائع کر دینا۔ مراد بکھیر دینا۔ مٹانا، دے مارنا۔ قرعہ ڈالنا، پانسہ پھینکنا۔ بے قدری سے خرچ کرنا) (پیسنا: کسی چیز کو دبا کر رگڑ کر باریک ذرات بنا دینا۔ مراد سخت رنج پہنچانا۔ ستانا۔ تباہ و برباد کرنا۔ محنتِ شاقہ اٹھانا۔ کچل دینا) (تاکنا) چھپ کر دیکھنا، جھانکنا۔ مراد نظر سے تلاش کر کے کسی چیز کو ممتاز و مُعیَّن کرنا۔ نشانہ باندھنا) (تومنا: روئی کے پہلے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا ۔ تاکہ دھننے میں سہولت ہو جائے۔ مراد عیب کھولنا، گڑے مردے اکھاڑنا) (تھپکنا: بچے کو سُلانے کے لیے اس کے پیٹ یا کروٹ پر آہستہ آہستہ ہاتھ مارنا۔ مراد کسی کے غصے کو دھیما کرنا۔ بات کو آگے بڑھنے سے روکنا) (تھپکی: ہتھیلی کی نرم اور ہلکی ضرب اور از راہ شفقت و مہربانی۔ مراد ایسی مصلحت آمیز بات جو دوسرے کے غصے کو دھیما کر دے) (تھوپنا: گیلی مٹی یا گارے وغیرہ کو الٹا سیدھا بے سلیقہ لگا دینا۔ مراد یونہی پھوہڑ پن سے روٹی پکانا۔ ذمہ ڈالنا) (تھوکنا: لعابِ دہن کو منہ سے پھینکنا۔ کوئی چیز، مونھ میں رکھ کر نکال پھینکنا۔ مراد لعنت ملامت کرنا، ذلیل و رسوا کرنا) (ٹاپنا: گھوڑے کا دانہ کھانے کا وقت ہو جانے پر اگلے پیروں کو زمین پر مارنا، دانہ طلب کرنا۔ مراد پاؤں پٹینا، کوشش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان پھرنا۔ بیکار و آوارہ پھرنا۔ منتظر، مایوس، مضطرب ہونا) (ٹانکنا: ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا۔ جوڑنا۔ مراد نتھی کرنا، شامل

Scanned by CamScanner

کرنا۔ یادداشت لکھنا۔ درج کرنا۔ تحقیراً کھانا، ٹھونا) (ٹانکا: سوئی کے ایک دفعہ کپڑے میں نکلنے کی مقدار۔ مراد رانگ وغیرہ سے دھات کی بنی ہوئی چیزوں کا جوڑ جس کو جھال کہتے ہیں) (ٹانگنا: لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ مراد پھانسی دینا) (ٹپکنا: سیال چیز کا قطرہ قطرہ گرنا۔ مراد عرق نکلنا، نچڑنا۔ درخت کے پھل کا پک کر خود بخود گرنا۔ ظاہر ہونا۔ مائل ہونا۔ جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گرنا) (ٹپکا: چکیدگی، تقاطر۔ مراد پیڑ کا پکا آم جو از خود گرتا ہے) (ٹٹولنا: اندھیرے کی وجہ سے یا غیر مرئی ہونے کی وجہ سے یا آنکھیں قصداً بند کر کے ہاتھ سے کسی پوشیدہ چیز کو ڈھونڈنا۔ معلوم کرنا۔ مراد کسی شخص کے خیالات یا دل کی بات معلوم کرنے کی کوشش کرنا، تلاش کرنا، ٹوہ لگانا، آزمانا، جانچنا) (ٹلنا: مراد پیچھا چھوڑنا، ہٹ جانا) (ٹوٹنا: توڑنا کا لازم۔ شکستہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ شق ہونا۔ جُدا ہونا۔ مراد کم ہونا۔ گھٹنا۔ کسی پر حملہ آور ہونا۔ یا کمال اشتیاق کی وجہ سے مائل ہونا۔ رد اور منسوخ ہونا۔ فسخ ہونا ۔منہدم ہونا۔ گرنا۔ قطع تعلق ہونا۔ برطرف ہونا۔ فتح ہونا۔ جوڑوں میں درد ہونا۔ واقع و وارد ہونا۔ مضمحل ہونا اور کمزور ہونا) (ٹوکنا: مراد پوچھ لینا) (ٹہلنا: آہستہ آہستہ پھرنا۔ چہل قدمی کرنا۔ مراد علیحدہ ہونا۔ رخصت ہونا ۔ٹلنا۔ سیر کرنا۔ ہوا کھانا۔ تفریح کرنا) (ٹہل: گشت، خرام، چہل قدمی ۔مراد خدمت، بندگی و نوکری۔ سیوا) (ٹھکنا: گڑنا۔ ضرب کے ساتھ کیل یا میخ کا زمین یا دیوار یا لکڑی میں گھسنا، جمنا، بیٹھنا۔ مراد پٹنا، سزا پانا۔ خسارہ کا صدمہ اُٹھانا۔ داخل و دائر ہونا) (ٹھننا: جمنا۔ تہ نشین ہونا۔ مراد عزمِ مصمم ہو جانا۔ تیار ہونا) (ٹھنکنا: بچوں کا بات بات میں رونا۔ لاڈ سے رونا۔ مراد بڑوں کا بچوں کی طرح رونا) (ٹھونکنا: میخ یا چوب وغیرہ کو زمین یا دیوار وغیرہ میں ضرب لگا کر گاڑنا، کوٹنا۔ مراد مارنا پیٹنا) (ٹھونسنا: دبا کر بھرنا۔ خوب ٹھونک کر بھرنا۔ گھسیڑنا۔ مراد کھانا، نگلنا، دَونچنا) (ٹھونگنا: مراد آہستہ آہستہ کھانا) (ٹھہرنا: مراد قرار پانا) (ٹیپنا: لکھ لینا۔ درج کرنا۔ دباؤ ڈالنا۔ مراد دیکھنا) (جانا: آنا کا نقیض۔ اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا۔ متکلم سے دور ہونا۔ مراد وقت کا گزرنا۔ ضائع ہونا۔ داخل ہونا۔ دور ہونا، زائل ہونا۔ خیال کرنا۔) (جڑنا: کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا۔ جمانا۔ پچی کرنا۔ مراد لگانا جیسے دَھول جڑنا۔ بدگوئی و غیبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ نالش کرنا) (جُڑنا: پیوند ہونا، ملنا۔ چپکنا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ مراد جمع ہونا۔ حاصل ہونا، میسر آنا، جُتنا) (جگانا: بیدار کرنا، نیند سے اٹھانا، مراد روشن کرنا، سونے نہ دینا، خواب سے باز رکھنا۔ برپا کرنا) (جلانا: آگ لگانا۔ آگ سے کوئلہ یا راکھ بنا دینا۔ مراد رنج و غم میں مبتلا کرنا، غصہ دلانا۔ مشتعل کرنا) (جلنا: آگ لگنا ۔روشن ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ جھلسنا۔ داغ لگنا۔ خاکستر ہونا۔ مراد حسد کرنا ۔رشک کرنا۔ عداوت کرنا۔ سوزش اور تپک ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ نباتات کا برفباری سے کمھلا جانا) (جوڑنا: پیوند کرنا۔ ملانا۔ چپکانا۔ شامل کرنا۔ شریک کرنا۔ مراد جمع کرنا، پیسہ بچا کر پس انداز کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ دوستی کرنا۔ دو تاگوں یا رسیوں میں گرہ دینا) (جھاڑنا: صاف کرنا۔ سوکھا گرد و غبار دور کرنا۔ مراد پیڑ کو ہلا کر پھل گرانا۔ مارنا۔ دم کرنا۔ چقماق سے آگ نکالنا ۔کسی چیز میں ضرب لگا کر اس کا کچھ حصہ اجزا یا کنارہ وغیرہ توڑ کر گرا دینا۔ لتاڑنا۔ برا بھلا کہنا) (جھرنا: کمزور و لاغر ہونا۔ مرجھا کر سکڑ جانا۔ بے رونق ہونا۔ مراد چہرے کی بشاشت کا غائب ہو جانا۔ جھیپنا، لاجواب ہونا) (جھکنا: خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا ۔مراد فروتنی کرنا۔ گرنا۔ نیچا ہونا۔ متوجہ ہونا) (جُھلانا: جھونٹے دینا۔ جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا۔ مراد کسی کے کام میں ڈھیل ڈال دینا۔ ٹالنا۔ حیران کرنا۔ جھوٹے وعدے کرنا) (جھنجوڑنا: سوتے ہوئے آدمی کو جگانے کے لیے خوب زور سے متواتر ہلانا۔ مراد خبردار کرنا، متنبہ کرنا۔ ہاتھوں سے دانتوں سے پکڑ کر خوب جھٹکے دینا) (جھنکارنا: مور کا بولنا۔ مراد خوش الحانی سے پڑھنا یا گانا) (جھونکنا: کوڑا کرکٹ یا بھس وغیرہ کو بھاڑ میں زور سے پھینکنا۔ مراد بے پروائی اور بے دردی سے کسی کام میں پیسہ لگانا خرچ کر دینا۔ بے پروائی سے پلے باندھنا) (جُھولنا: جھولے میں بیٹھ کر جھونٹے لینا۔ پینگ لینا۔ مراد لٹکنا، آویزاں ہونا۔ امیدوار رہنا، پڑا رہنا) (جُھومنا): انتہائے مسرت یا نشہ یا نیند کے غلبہ کی وجہ سے سر کو اور اوپر کے دھڑ کو بار بار ہر طرف جُھکانا۔ بیخود ہو کر لڑکھڑانا۔ ہاتھی کی سی چال چلنا۔ مراد بادلوں کا جھک کر آنا اور چھا جانا) (چاٹنا: کسی تر یا رقیق چیز کو زبان سے

Scanned by CamScanner

پونچھ کر کھانا، یا انگلی سے زبان پر لگانا۔ مراد ناحق کسی مال کا چپکے چپکے یا آہستہ آہستہ کھا جانا) (چُبھنا: کسی نوک دار چیز مثلاً سوئی یا کیل کا جاندار کے جسم میں گھسنا یا محسوس ہونا۔ مراد سخت ناگوار ہونا) (چپڑنا: روٹی پر گھی ملنا۔ کوئی چکنی چیز کسی چیز پر ملنا۔ روغن اور پالش کرنا۔ مراد خوشامد کرنا۔ عیب پوشی کرنا) (چپکنا: چسپاں ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے الحاق کہ بیچ میں بالکل فاصلہ نہ رہے۔ مراد روزگار سے لگنا۔ نوکر ہو جانا) (چپکانا: ایک چیز کو دوسری چیز سے جوڑنا کہ بیچ میں بالکل فاصلہ نہ رہے۔ لیئی یا گوند سے جمانا۔ مراد روزگار سے لگانا۔ نوکری دلوانا) (چپیکنا: ناحق کوئی معاملہ کسی کے ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا۔ سر منڈھنا۔ چھڑا رکھنا۔ مراد عدم لیاقت کے باوجود کسی کو کوئی کام سونپنا یا نوکر کرانا) (چٹانا) بچے کو یا بیمار کو شہد وغیرہ اپنی انگلی سے اس کی زبان پر لگا کر کھلانا۔ مراد ناحق کسی پر ضرورت سے زیادہ پیسہ خرچ کرنا، رشوت دینا) (چٹخانا: جسم کے جوڑوں کو ہیر پھیر کر یا دبا کر جوڑوں میں سے آواز نکالنا یعنی جوڑوں کی تھکن دور کرنا۔ چینی یا شیشے یا مٹی کے برتن میں ٹھیس لگا کر بال ڈال دینا۔ مراد اُچاٹنا۔ کسی ناپسندیدہ آدمی کو ہٹانا، دور کرنا، ترک کرنا) (چٹکنا: سانپ کا ڈسنا۔ چٹکی بھرنا۔ یعنی انگوٹھے اور انگلی سے گوشت کو زور سے دبانا، نوچنا، مراد ساگ کو یا تمبا کو یا دھان کو اوپر اوپر توڑنا یعنی صرف پتیاں یا اوپر کی کونپلیں یا پھول توڑنا تاکہ درخت پھیل کر گھن دار ہو جائے) (چرّانا: زخم کا پھٹنے کے لیے اندر سے زور کرنا، یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ اوپر جلد میں خشکی اور سختی ہو۔ یا مندمل ہونے کے بعد کھرنڈ بندھ جائے۔ مراد شوق چرّانا۔ یعنی شوق کا حد سے آگے بڑھ جانا) (چڑھنا: اُترنا کا نقیض۔ زمین سے اونچی زمین یا پہاڑ یا کسی بلند عمارت پا جانا یا زمین سے اٹھ کر ادھر ہونا۔ فضا میں اوپر کی طرف جانا۔ اُڑنا۔ مراد بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ نشہ غالب ہونا) (چکرانا: چکر کھانا۔ گردش کرنا۔ سر گھومنا۔ مراد گھبرانا۔ سٹپٹانا۔ حیران ہونا) (چلاّنا: بہت بلند آواز سے قوت کے ساتھ بولنا۔ غل مچانا۔ مراد رونا دھونا۔ فریاد کرنا۔ غصے کے ساتھ بُرا بھلا کہنا) (چلنا: پانوؤں کے ذریعے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا، جانا۔ مراد سفر کی ابتدا کرنا۔ حرکت کرنا۔ رواج پانا۔ رواں اور جاری ہونا۔ قائم رہنا۔ پھٹنا۔ آپس میں لڑائی ہونا۔ دیرپا اور کارآمد ہونا۔ کسی چیز کا اپنے مقررہ کام کے لیے حرکت کرنا یا حرکت میں آنا۔ مؤثر ہونا۔ گردش میں آنا) (چمٹنا: کسی جاندار کا کسی چیز سے ملصق ہونا۔ انتہائے شوق کی وجہ سے جیسے بچہ کا ماں سے چمٹنا۔ یا غصے کی حالت میں بارادۂ زد و کوب۔ یا بارردۂ ایذا۔ یا بوجہ جنسیت۔ یا محبت و دوستی کی وجہ سے۔ یا شدت غم یا عبرت کی وجہ سے وغیرہ۔ مراد اپنے مطلب کے لیے کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ سر ہونا) (چمکنا: روشنی دینا۔ مراد رونق پکڑنا، شہرت پانا، رو بہ ترقی ہونا۔ گھوڑے کا سایہ وغیرہ سے ڈر کر بھڑکنا اور بدکنا۔ زور پکڑنا) (چمکانا: کسی چیز کو صاف کر کے جلا دینا۔ صیقل کرنا۔ آب دینا۔ مراد بھڑکانا بدکانا۔ رونق و شہرت یا ترقی دینا۔ گھوڑے کو دوڑانا۔ ہوشیار کر دینا۔ مشتبہ کر دینا) (چوسنا: منہ میں کوئی چیز دبا کر اس کا رس کھینچنا۔ مراد جذب کرنا) (چونکنا: ڈر یا تعجب کی وجہ سے ایک دم جھجک پڑنا۔ غفلت یا انہماک یا نیند کی حالت میں ایک دم ہوشیار ہو جانا۔ مراد بدکنا۔ بھڑکنا) (چہکنا: چڑیوں کا زمزمہ سنجی کرنا۔ چہچہانا۔ مراد انسان کا فصاحت کے ساتھ مسلسل بولنا) (چھاپنا: کاغذ کو پرنٹ کرنا۔ طبع کرنا۔ رنگ میں ہاتھ ڈبو کر دیوار یا کسی چیز پر پورا ہاتھ جما کر دبانا کہ پورا نشان بن جائے۔ ٹھپا لگانا۔ مہر لگانا۔ مراد مشہور کرنا) (چھاننا: چھلنی سے آٹا نکالنا۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے پانی یا سیال چیز کو نکالنا۔ مراد جستجو کے لیے کونہ کونہ دیکھ ڈالنا۔ تحقیق کرنا۔ انتخاب کرنا) (چھڑکنا: زمین پر یا کسی چیز پر پانی یا کوئی سیال چیز ڈالنا۔ مراد نچھاور کرنا) (چھننا: کسی چیز کا چھلنی سے یا کپڑے سے نکلنا۔ صاف کیا جانا۔ پانی کا ریت وغیرہ میں سے دوسری طرف پھوٹنا۔ مراد سوراخ ہو جانا۔ کسی معاملہ کا رد و قدح سے منقح ہونا۔ کپڑے کے پردے میں سے روشنی کا پھوٹنا) (چھنٹنا: منتخب ہونا۔ الگ اور ممتاز ہونا۔ مراد دُبلا اور لاغر ہونا۔ تراشا جانا۔ قطع ہونا۔ صاف ہونا، دور ہونا۔ منتشر ہونا) (چھیلنا: پوست اُتارنا۔ کھرچنا۔ لکڑی کو رندہ کرنا۔ مراد کھجلی پیدا کرنا۔ محو کرنا) (دبنا: مراد ڈرنا) (دِکھانا: کوئی چیز کسی کے سامنے ظاہر کرنا تاکہ وہ آنکھوں سے دیکھے یا کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا کہ وہ آنکھوں سے دیکھے۔ مراد توجہ دلانا، آگاہ کرنا، رہنمائی کرنا، عقوبت سے ڈرانا) (دوڑنا: بھاگنا ...

Scanned by CamScanner

کرنا، پھیلنا۔محنت کرنا۔دھاوا کرنا)(دَہکنا:کوئلوں کا روشن ہو جانا،آگ کا روشن ہونا۔مراد جسم کا بخار میں جلنا)(دینا:عطا کرنا۔سونپنا۔اپنے سے جدا کرنا،بیچنا۔ادا کرنا۔مراد بچے لانا۔لگانا)(دھڑکنا:حرکت کرنا،ہلانا۔قدرتی طور پر دل کا حرکت کرنا۔مراد تڑپنا،بیقرار ہونا)(دُھننا:روئی کا ایک ایک رُواں بذریعہٗ دُھنکی الگ الگ کرنا۔مراد پیٹنا،مارنا)(دھونا:پانی صاف کرنا۔پاک کرنا۔مراد دور کرنا۔زائل کرنا)(ڈُبونا:غرق کرنا،پانی میں بٹھا دینا۔مراد برباد و تباہ کرنا۔بنی بات کو بگاڑنا)(ڈکارنا:ڈکار لینا۔مراد کسی کا مال کھا جانا۔ہضم کر لینا)(ڈوبنا:ترنا کا نقیض۔غرق ہونا۔پانی کے اندر سما جانا۔مراد چھپنا،غائب ہونا۔ضائع اور عدم وصول ہونا۔معدوم ہونا۔دوالہ نکلنا۔خاندان کا رسوا ہونا۔ناکارہ ہونا۔ناکام ہونا)(ڈوَنڈَانا:ڈانواڈول پھرنا۔مراد گھبرانا،مضطرب رہنا)(ڈھالنا:دھات کو پگھلا کر سانچے میں ڈال کر کوئی برتن یا پرزہ وغیرہ مُشکّل کرنا۔مراد کسی شخص کو طنزیہ باتیں اس طرح سنانا یا چوٹ کرنا کہ اصل مقصود کسی اور کو سنانا ہو)(ڈھانا:منہدم کرنا۔مسمار کرنا۔مراد زور شور اور قوت کے ساتھ کوئی کام کرنا۔مضمحل کرنا۔طاقت توڑنا)(ڈھلنا:ڈھالا جانا۔سانچے یا قالب کے ذریعے بننا۔مراد عمدہ اشعار و مضامین کا تصنیف ہونا)(ڈھینا:گرنا،منہدم ہونا۔دیوار یا مکان کا مسمار ہونا۔بیٹھ جانا۔مراد مضمحل ہونا۔تھکنا)(رکنا:مراد حجاب ہونا۔بے تکلف نہ ہونا)(رنگنا:رنگ چڑھانا،رنگ دینا،رنگین کرنا مراد اپنے جیسا بنانا،ہم رنگ کرنا)(رُونا:آنسوؤں کا نکلنا۔مراد مضطرب ہونا۔گلہ شکوہ کرنا۔مصیبت کو بیان کرنا۔چیخنا چلانا۔فریاد کرنا۔کسی سے مایوس ہو جانا۔نا امید ہونا)(رینگنا:کیڑوں جوں،چیونٹی وغیرہ حشرات الارض کا چلنا۔مراد آہستہ آہستہ اور گھسٹ گھسٹ کر چلنا)(ریتنا:ریتی سے لوہے یا لکڑی کو گھس کر برادہ نکالنا۔مراد رگڑنا۔رگیدنا)(سَرَکنا):کھسکنا۔ہٹنا۔مراد چل دینا،غائب ہونا)(سَرکانا:کھسکانا۔ہٹانا۔ایک جگہ سے گھسیٹ کر دوسری جگہ رکھنا۔مراد چلتا کرنا۔غائب کرنا۔چپکے سے دوسرے کا مال کسی کو دے دینا۔رشوت دینا)(سَستا:ارزاں۔کم قیمت،مندا،مراد گھٹیا)(سِسکنا:اکھڑا اکھڑا سانس لینا۔نزع کی حالت میں ہونا۔مراد کنجوسی کرنا)(سکڑنا:پھیلنا کا نقیض۔سمٹنا۔چھوٹا ہو جانا،ٹھٹھرنا،بھچنا۔تنگ ہونا۔مراد کنجوسی اور تنگدلی کرنا۔بچنا،کنارہ کرنا)(سکھانا:مراد بہکانا۔لگانا بجھانا)(سُکھانا:خشک کرنا۔دھوپ میں ڈال کر یا آگ دکھا کر یا ہوا میں کسی چیز کی تری یا نمی دور کرنا۔مراد کسی کو دیر تک منتظر رکھنا)(سُلانا:بچے کو تھپکنا تاکہ وہ سو جائے۔مراد قبر میں رکھنا،دفن کرنا)(سلگنا:آگ کا بغیر شعلے کے جلنا۔آہستہ آہستہ دھواں نکلتے رہنا۔مراد غم یا غصّے میں اندر ہی اندر جلنا کُڑھنا)(سُلگانا:آگ لگانا۔آگ جلانے کی ابتدا کرنا۔مراد کسی کو غم یا غصّے میں مبتلا کرنا۔فساد پیدا کرنا)(سمجھنا:مراد انتقام لینا۔تادیب کرنا)(سنانا:مراد برا بھلا کہنا)(سُننا:کانوں کے ذریعے سے آواز معلوم کرنا۔مراد توجہ کرنا،غور کرنا،فریاد رسی کرنا)(سُوجنا:وَرم ہونا۔جسم کے کسی حصّے کا کسی وجہ سے پھول جانا چوٹ سے یا اندرونی فساد سے۔مراد غصّے سے منہ کا پھول جانا)(سُونا:نیند لینا۔جاگنے کا نقیض۔مراد مطمئن اور مامون ہونا۔وفات پانا۔سُن ہو جانا)(سَہلانا:پولے پولے ہاتھ پھیرنا،بہت نرمی سے کھجانا۔مراد خوشامد کرنا۔پُچکارنا)(سینکنا:آگ سے براہ راست کسی چیز کو ہلکی حرارت پہنچانا۔جسم کو گرم پانی یا گرم اینٹ سے گرمی پہنچانا۔مراد چارہ جوئی کرنا)(کاٹنا:دھاردار چیز سے کسی چیز کے ٹکڑے کرنا یا شگاف لگانا یا زخم پہنچانا۔چاقو،چھری،تلوار،قینچی،آری سے،یا دانتوں سے کاٹنا۔مراد ڈنک مارنا،چھوڑنا یعنی قطع تعلق کرنا،گزارنا،بسر کرنا۔قطع مسافت کرنا۔بچ کر نکل جانا۔ڈور کو ڈور کے گھسّے سے کاٹ دینا۔قلم زد کرنا،منسوخ کرنا)(کُترنا:دانتوں سے یا چونچ سے تھوڑا تھوڑا سا کاٹنا۔مراد تھوڑا سا بچا لینا)(کٹنا:دھاردار چیز سے کسی چیز کے ٹکڑے ہونا یا شگاف ہونا یا زخم لگنا۔مراد دور ہونا،الگ ہونا)(کُٹنا:کوٹا جانا۔مراد پٹنا)(کُڑکُڑانا:انڈے دینے کے زمانے میں یا عین انڈا دیتے وقت مُرغی کا آواز نکالنا۔مراد انسان کا بُڑ بُڑانا،بڑانا،چڑچڑانا)(کڑکنا:آسمانی بجلی کی سخت آواز آنا۔مراد سخت آواز سے چیخ کر بولنا)(کمانا:روزی حاصل کرنا،معاش پیدا کرنا۔مراد میلا اٹھانا۔صفائی کرنا۔بدکاری سے روپیہ حاصل کرنا۔ارتکاب

Scanned by CamScanner

کرنا)(کمانا: لوہے اور چمڑے کو کوٹ پیٹ کر لچک دار بنانا۔ لوہے اور چمڑے کی سختی دور کرنا۔ چمڑے کے بال اور ریشے صاف کرنا۔ مراد جفاکشی سے اپنے جسم کو خوب مضبوط بنانا۔ زمین کو بار بار جوتنا، زرخیز بنانا)(کُملانا: مرجھانا۔ پژمردہ ہونا۔ مرادلاغر اور غمگین ہونا)(کنیانا: کنکوے کا ایک طرف کو جھکنا۔ مرادشرمانا۔ جھینپنا۔ کنارہ کش ہونا۔ الگ الگ رہنا)(کھانا: کسی چیز کو منہ کے ذریعے سے معدے میں پہنچانا۔ نگلنا۔ مراد برداشت کر لینا۔ غبن کرنا۔ ستانا۔ خرچ ہونا۔ ترک کر دینا۔ برداشت کرنا۔ خراب کر دینا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نقصان یا گزند اٹھانا)(کھٹکنا: کسی چیز کا جسم میں چبھ کر رہ جانا اور حرکت کرنے میں چبھنا اور مسلسل اذیت کا سبب ہونا۔ ۔مرادنا گوار گزرنا، بُرا لگنا۔ لڑائی ہونا، ان بن ہونا۔ بیزار ہونا، خائف و بدگمان ہونا۔ تردد و اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا، مؤثر ہونا)(کھڑکھڑانا: کھٹکھٹانا اور کھڑکھڑانا ۔مراد آگاہ کرنا، تنبیہ کرنا، جھڑکنا، دھمکانا)(کھِلنا: کلی کا چٹک کر پھول بننا۔ مرادخوش ہونا، مُسکرانا، ہنسنا۔ دانہ دانہ جدا ہونا۔ بکھر بکھرا اور خستہ ہونا۔ دیوار یا گنبد یا پھوٹ وغیرہ کا شق ہونا۔ فضا صاف ہونے کی وجہ سے چاندنی کا خوب روشن ہونا۔ رنگ کا شوخ ہونا اور مناسب اور صاف و شفاف ہونا)(کھُلنا: مراد بے باک ہونا، آزادانہ ملنا جلنا۔ معلوم ہونا۔ انکشاف ہونا)(کھنچنا: مرادمکدر ہونا۔ ملنے میں تامل کرنا)(کھَولنا: گرم ہو کر جوش کھانا۔ اُبلنا۔ مرادغم وغصہ میں مبتلا ہونا۔ پیچ وتاب کھانا)(کھینچنا: مرادشراب بھپکہ سے تیار کرنا)(گٹھنا: موٹی موٹی سلائی ہونا۔ پیوند لگنا۔ جوڑا جانا یا ملایا جانا۔ مراد آپس میں متفق ہونا، سازش ہونا۔ نتھی ہونا ،منسلک ہونا، شامل و شریک ہونا، جوڑا لگنا۔ عمدہ بندش ہونا۔ ہم آہنگ ہونا)(گدرانا: کچے پھل کی سختی دور ہو کر پکنے کی طرف مائل ہونا۔ مرادجوانی کی وجہ سے جسم کا تروتازہ ہونا۔ بھرا بھرا اور گداز جسم ہونا)(گدگدانا: دوسرے شخص کو ہنسانے کے لیے ہاتھ سے اس کی گردن یا پیٹ وغیرہ میں چھو کر چُل پیدا کرنا۔ مراداشتیاق پیدا کرنا۔ لطف بڑھانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ تحریک کرنا۔ چھیڑنا)(گھسیٹنا: کسی آدمی یا چیز کو اس طرح کھینچنا کہ زمین سے رگڑ کھاتا ہوا آئے ۔مرادجلدی جلدی بُرا ٹیڑا لکھ دینا۔ ۔شریکِ حال کرنا۔ پکڑا کر بلوانا، چوسنا، جذب کرنا)(گِھگھیانا: گھگی بندھ جانا۔ مرادگڑگڑانا، عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا)(گھونٹنا: دبانا۔ بھینچنا۔ گلا دبانا، اس طرح کہ سانس بند ہوجائے ۔مرادتنگ کرنا، ستانا۔ بند کرنا۔ کسی سے حال بھی نہ کہنے دینا)(لادنا: کسی جانور یا گاڑی پر بوجھ رکھنا بھرنا۔ مرادآدمی کے اوپر کوئی ذمہ داری ڈالنا)(لتاڑنا: لاتیں مار کر بھگا دینا۔ ٹھکرانا۔ مرادملامت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ پھٹکارنا۔ برا بھلا کہنا۔ دھتکارنا)(لٹکانا: آویزاں کرنا، ٹانگنا۔ زمین سے اٹھا کر کسی چیز مثلاً کھونٹی وغیرہ کے ساتھ وابستہ کرنا۔ مرادسولی یا پھانسی دینا۔ کسی کام میں الجھا کر چھوڑ دینا۔ انتظار میں یا امید میں رکھنا۔ جھلانا)(لٹکنا: آویزاں ہونا۔ ٹنگنا۔ زمین سے علیحدہ اوپر کسی چیز کے ساتھ وابستہ ہونا۔ مرادسولی پھانسی دیا جانا۔ کسی کام میں الجھ کر رہ جانا۔ انتظار یا امید میں جھولتے رہنا)(لڑنا: آپس میں جنگ کرنا۔ جھگڑا کرنا زبان سے یا مار پیٹ کرنا ہاتھ پاؤں سے یا لاٹھیوں ہتھیاروں سے مقاتلہ کرنا۔ مراد بھڑنا، مقابل ہونا ٹکرانا، روٹھنا، مددگار و سازگار ہونا۔ موافقت کرنا ملنا)(لڑی: موتیوں کی مالا یا پھولوں کے ہار کی ایک قطار۔ مرادسلسلہ، تسلسل)(لڑکھڑانا: پاؤں کا ڈگمگانا۔ کانپنا۔ مراد کسی امر میں ثابت قدم نہ رہنا۔ گمراہ ہوجانا۔ بہک جانا۔ نیت کا خراب ہوجانا)(لڑھکنا: کسی گول چیز یا گول جیسی چیز کا زمین پر حرکت کرتے ہوئے کچھ دور تک جانا، ڈھلکنا۔ بیٹھے ہوئے آدمی کا گڑی مڑی ہو کر گر جانا۔ بے قابو ہو کر گر جانا۔ مراد لیٹنا، لوٹنا۔ ۔مرجانا، دنیا سے انتقال کر جانا)(اکانا: مرادتحریک کرنا۔ اشغلہ چھوڑنا۔ آمادہ کرنا)(لیپنا: دیوار وغیرہ پر مٹی یا چونے کا پلستر کرنا یا پنجارا پھیرنا۔ مرادعیب چھپانا)(لیٹنا: زمین پر یا فرش پر پیٹھ یا پہلو کے بل دراز ہونا۔ آرام کرنا۔ مرادمغلوبیت کا اظہار کرنا۔ ہار ماننا۔ خوشامد کرنا)(متھنا: بلونا، رئی پھیرنا، مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو بلونا۔ مراد مارنا پیٹنا۔ کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا۔ بار بار کہنا)(مٹنا: مٹی میں مل جانا۔ بےنشان اور معدوم ہوجانا۔ زائل ہونا۔ محو ہونا۔ برباد وتباہ ہونا۔ مرادفریفتہ وعاشق ہونا)(مرجھانا: سبزے کا یا پھول کا کمھلانا۔ تری وتازگی کا غائب ہوجانا۔ مرادلاغر ہونا۔ غم واندوہ کی وجہ سے چہرہ کا پژمردہ

Scanned by CamScanner

ہونا)(مَرنا: زندگی کا ختم ہو جانا۔جسم میں سے روح کا نکل جانا۔مراد عاشق وفریفتہ ہونا۔مائل ہونا۔خواہش مند ہونا۔جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔بے حد مشقت میں مبتلا ہونا۔مُرجھانا۔کُملانا۔مضمحل اور افسردہ ہو جانا۔رقم کا ڈوبنا۔دواؤں کا کشتہ ہو جانا۔چلا جانا۔دفع ہو جانا۔بے انتہا شرم اور غیرت کا طاری ہونا۔مجبور ولاچار ہونا)(مَنڈھنا: پوشش کرنا۔کپڑا یا کاغذ یا چمڑا وغیرہ چڑھانا۔ڈھانپنا۔مراد کوئی ناپسند چیز کسی کو دینا)(میٹنا: مٹی میں ملانا۔ناپید کرنا۔برباد کرنا۔رگڑ کر صاف کرنا۔مراد دل سے بھلانا)(ناچنا: رقص کرنا۔تھرکنا۔مراد غصے یا خوشی کی وجہ سے بے قابو ہونا)(نچانا: رقص کرانا۔ناچ کرانا۔مراد ستانا۔پریشان کرنا۔حرکت دینا)(نچوڑنا: دبا کر یا بھینچ کر عرق یا پانی ٹپکا دینا۔مروڑ کر رس نکالنا۔یا کپڑوں میں سے پانی سوتنا۔مراد سب کچھ خرچ کروا کر یا لے کر نادار کر دینا۔چوس لینا)(نگلنا: کوئی چیز منہ اور حلق کے ذریعے سے معدے میں پہنچانا۔مراد غبن کرنا۔تغلب کرنا)(نوچنا: چنگل مار کر کھسوٹنا۔چٹکی سے پکڑ کر اکھیڑنا۔مو چنے سے پکڑ کر اکھیڑنا۔مراد اُلوٹنا ٹھگنا۔کفیل کی مقدرت سے زیادہ اپنے اوپر خرچ کرانا)(نہانا: جسم کو پانی سے دھونا۔غسل کرنا۔مراد پانی سے یا پسینے سے بھیگ جانا)(ہانکنا: جانور کو چلانا۔آگے بڑھانا۔دوڑانا۔مراد کہنا)(ہَگانا: پیخانہ پھرانا۔مراد ذلت آمیز شکست دینا۔تھکا مارنا)(ہمکنا: انسان کے بچے کا اچھلنا۔ہاتھ پاؤں مارنا۔اچکنا۔مراد چڑھائی کرنا۔دھاوا کرنا)(ہنکارنا: ہوں یا ہاں کرنا۔مراد ابھارنا۔اشارہ کرنا)

مفرد فعل ''نا'' کے بغیر: اس کی بھی دو قسمیں ہیں:

(الف) مفرد:

(آئی: مراد موت)(اُتارا: مراد صدقہ اُتارنا۔بدلہ لینا۔نقل کرنا)(پکّا: کچا، بودا اور ادھورا کا نقیض۔پختہ، ہانڈی یا پال کا پکا یا ہوا۔مراد کامل، پورا، بالغ، ہوشیار، تجربہ کار۔مضبوط و مستحکم۔دیرپا۔ابلا ہوا یا جوش دیا ہوا پانی۔نئے پانی کا نقیض چنانچہ برسات کے یا نئے کنویں کے پانی کو کچا پانی کہتے ہیں۔وہ پھوڑا جس کا مواد قابل اخراج ہو گیا ہو۔اینٹ چونے کی عمارت، خالص،، پورا پیمانہ۔صادق القول، صاف شدہ مسودہ، قابلِ اعتبار، مستند)(جایئے: مراد جاؤ بھی۔ایسا کیا آنا۔خود چلے جائے۔جا کر۔بس ہٹئے)(جی: جیئو کا مخفف۔روح، جان، نفس، ناطقہ، زندگی۔مراد دل، طبیعت۔خود، شخص۔شوق، جرأت وہمت)۔

(ب) مرکب:

(اُتری ہوئی: مراد چھوئی ہوئی۔استعمال کی ہوئی)(اچھی کہی: مراد یہ بات اچھی نہیں کہی اس کو ہم نہیں مانتے)(اُڑی پھر: مراد دور رہنا)(اب آئے!: مراد ابھی آتے ہیں۔ذرا سی دیر میں آنے والے ہیں)(اُف کرنا: مراد کراہنا۔اظہار تکلیف۔بات کرنا)(آئی کا: مراد موت کا)(آئی ہے: مراد موت کا وقت آجانا)(جانو گے: مراد نتیجہ معلوم ہونا)(دور ہو!: مراد حقارت کا جملہ ہے کہ یہاں سے نکل جاؤ۔چلے جاؤ)(مر چلے: مراد مرنے لگنا)(ہو چکا!: مراد ہو گیا۔آ گیا۔مر گیا۔ختم ہو گیا)(ہو چکی: مراد نہیں ہو سکتی)

افعال مرکبہ: لفظوں کے جوڑوں میں سے ایسے مرکب افعال کو الگ کیا جا سکتا ہے۔

(آلیا: مراد گھیر لیا)(ادھیڑ بن: اُدھیڑنا اور بُننا۔مراد خلوت میں مختلف قسم کے منصوبے بنانا اور منسوخ کرنا۔تردّد و تشویش۔سوچ بچار کرنا۔غور و فکر۔الجھن و تدبیر۔پریشان حالی)(اچھل کود: مراد کھیلنا)(اوڑھنا بچھونا: لحاف توشک وغیرہ ہر قسم کا اوڑھنے بچھانے کا سامان۔مراد ایسا مشغلہ جس کے ساتھ گہرا قلبی لگاؤ ہو)(بپتا بیتی: مراد آپ بیتی)(بھر چلے: مراد جگر ختم ہونے پہ آجانا)(بھول چوک: مراد سہو۔غلطی)(بھول چوک: مراد سہو و خطا)(بھولا بسرا: مراد بھولا ہوا)(بھولے بھٹکے: مراد اتفاق سے۔بے ارادہ)(بیٹھے بٹھائے: مراد اچانک)(پکانا ریندھنا: مراد کھانا تیار ہونا)(پکنا رندھنا: مراد کھانا تیار ہونا)(پکڑ

Scanned by CamScanner

دھکو: مراد وسیع پیمانے پر مجرموں کی عام گرفتاری یا اس غرض سے پولیس کی بھاگ دوڑ)(تاک جھانک: مراد تاک میں
رہنا۔ نظربازی)(تاکنا جھانکنا: مراد چھپ کر دیکھنا)(تانک جھانک: مراد تلاش وجستجو کی غرض سے دیکھ بھال۔ چھپ چھپ کر
ناجائز طور سے دیکھنا)(ٹال مٹول: مراد بہانہ، حیلہ حوالہ، تاخیر، ڈھیل)(ٹوٹ پھوٹ : مراد شکست و ریخت)(ٹوٹا
پھوٹا: مراد شکستہ ۔ مضمحل ۔ نادار و مفلس)(ٹوٹی پھوٹی: مراد شکستہ ۔ مضمحل ۔ نادار و مفلس)(ٹپکا ٹپکی: بوندا
باندی، تقاطر، مراد پھلوں کا ٹوٹ ٹوٹ کر گرنا۔ گاہک کا مائل ہونا۔ اکا دُکا۔ کبھی کبھی ۔ کبھی کبھار۔ غیر مسلسل)(ٹھونس
ٹھانس: بے ڈھنگے پن سے ٹھونسنا، داخل کرنا)(جان پہچان: مراد واقفیت)(جانچ پڑتال: پرکھ، تلاشی)(جلا بھنا: مراد سوختہ،
مغموم، غضب ناک، تندمزاج۔ زودرنج)(جلی بھنی: مراد سوختہ، مغموم، غضب ناک، تندمزاج۔ زودرنج)(جوڑ توڑ: مراد
داؤں۔ پیچ۔ تدبیر۔ سازش)(جھاڑ پھونک: مراد دم)(جیتا جاگتا: مراد صحت مند)(جھاڑن جھڑن: مراد وہ چیز جو جھاڑنے
سے نکلے، خاک مٹی وغیرہ)(چنگ منگ: مراد چنچل پن ۔ شوخی ۔ کروفر۔ غرور ونخوت)(چکھا چکھی: مراد تھوڑا سا ناشتہ
کرنا)(چل چلاؤ: مراد پے در پے۔ بے ترتیب انفراداً و اجتماعاً تہیۂ سفر)(چلا چلی: مراد روا روی کی ہلچل)(چلت
پھرت: مراد مسلسل چلنا پھرنا۔ مستعدی، پھرتی، جنبش۔ محنت)(چلتی ہوئی: مراد تیز ۔ کارگر)(چمک دمک: مراد تابانی و
درخشانی)(چوما چاٹی: مراد بوس و کنار، اختلاط)(چھین جھپٹ: مراد چھیننے اور بچانے کے لیے کشمکش۔ کھینچا تانی)(چھینا
چھانی: مراد چھیننے اور بچانے کے لیے کشمکش)(چھینا جھپٹی: مراد چھیننے اور بچانے کے لیے کشمکش)(چیخم دھاڑ: مراد شور و
غل، ہنگامہ۔ دھاڑنا)(چیخ پکار: مراد چیخنا۔ چلانا)(چیخم دھاڑ: مراد شور۔ غل)(چیر پھاڑ: مراد کاٹ چھانٹ ۔ سرجری، عمل
جراحی ۔ پوسٹ مارٹم)(خرید فروخت: مراد تجارت)(دھکا پیل: مراد دھکم دھکا)(دیکھ بھال: مراد دیکھنا۔ نگرانی)(دیکھا
دیکھی: مراد دیکھ کر)(دیکھے بھالیو: مراد حفاظت کرنا)(دیکھے بھالے: مراد جائزہ لینا)(ڈھونڈ ڈھانڈ: مراد تلاش
کرکے)(ڈھونڈھ ڈھانڈھ: مراد ڈھونڈنا)(رسنا بسنا : مراد سمانا۔ خوش گواری کے ساتھ رہنا)(رکھ
رکھاؤ: مراد محافظت، نگہداشت۔ دیکھ بھال، خبرگیری۔ وضعداری، آن بان۔ سنجیدگی، متانت)(رلا ملا: مراد مخلوط)(روپیٹ
: مراد آہ و زاری)(روتے بسورتے : مراد عاجزی سے التجا کرنا)(روک تھام: مراد قابو پانے کی کوشش کرنا)(روک
ٹوک: مراد رکاوٹ ۔ روکنا)(رونا دھونا: مراد گریہ)(رونے پیٹنے: مراد آہ وزاری)(رہتا سہتا: مراد باقی)(رہن سہن: طرز
معاشرت)(ریل پیل:: دھکا پیل، دھکم دھکا۔ کثرت، بہتات)(سکھا پڑھا: مراد تاکید کرنا)(سمیٹا سمیٹی: مراد دولت
گھسیٹنا۔ فراہمی)(سمجھ بوجھ: مراد فہم وفراست، اچھے بُرے کی تمیز)(سمجھانا بجھانا: مراد نصیحت کرنا اور غصہ ٹھنڈا کرنا)(سوجھ
بوجھ: مراد فہم وفراست، ادراک ونظر، دوراندیشی، اچھے بُرے کی تمیز)(سینا پرونا: مراد سلائی کا کام)(کاٹ پھانس: مراد ترمیم
وتنسیخ۔ کمی بیشی۔ کہیں سے الگ کرنا کہیں جوڑنا)(کاٹ چھانٹ: مراد قطع وبُرید۔ کاٹنا اور درست کرنا)(کتر بیونت: کاٹ
چھانٹ۔ مراد سودے سلف میں سے پیسے بچا کر خورد برد کرنا۔ توڑ جوڑ۔ چال ۔ مکر۔ کفایت شعاری)(کٹ کھنا: کاٹ کھانے
والا۔ کٹے کٹے حروف جو بچوں کی مشق کے لیے تختی پر لکھ دیتے ہیں۔ مراد عادت، کوتک، ڈھنگ ۔ اپنی ڈالی ہوئی بنیاد)(کٹ
کھنی : مراد کاٹ کھانے والا۔ ڈراؤنی)(کودنا پھاندنا: مراد کھیلنا)(کود پھاند: مراد کھیلنا)(کھانے پینے : مراد نشاط کی
محفل)(کھلا پلا: مراد طعام)(کھیل کود: مراد کھیلنا۔ کودنا)(کھینچا تانی: مراد کش مکش)(گاڑ داب: مراد دفن کرنا)(گٹھ
جوڑ: مراد اتفاق واتحاد۔ سازش۔ ربط ضبط)(لدا پھندا: مراد خوب لدا ہوا، بھرا ہوا۔ پھلوں یا پھولوں سے بھرا ہوا پودا)(لدی
پھندی: مراد وہ عورت جو خوب زیور پہنے ہوئے ہو)(لڑ بھڑ: مراد لڑائی)(لگ بھگ : مراد قریب قریب، مشابہ)(لگی
لپٹی: مراد طرفداری کی اور خوشامد کی بات ۔ نامکمل اور غیر واضح بات)(لگائی بجھائی : مراد چغل خوری۔ فتنہ انگیزی ۔ بہتان و
افترا)(لوٹ گھسوٹ: مراد لوٹنا۔ چھیننا)(لیپ پوت: مراد پلستر)(لیپنا پوتنا: مراد مٹی کی دیواروں اور فرش کو گوبر سے لیپتے ہیں

Scanned by CamScanner

۔اس پر کھریا کے پانی سے سفیدی کر دیتے ہیں) (لین دین: مراد کاروبار) (مار پیٹ: مراد پٹائی) (مرتے جیتے: مراد جیسے بھی ہو سکا) (ملنا جلنا: مراد بار بار ملاقات کرنا، اکثر ملاقات کرنا، آمد و رفت کرنا۔ آمیز ہونا، شیر و شکر ہونا) (ملیا میٹ: ملا ہوا۔ مٹا ہوا ۔مراد تہس نہس۔ برباد۔ تاخت و تاراج۔ نیست و نابود) (میل جول: بہت زیادہ اور اکثر ملاقات۔ مراد اتحاد و اتفاق) (بننا سنورنا: مراد سنورنا۔ سجنا) (بَلَن چلَن: مراد افراتفری۔ بھگدڑ۔ کھلبلی۔ ہنگامہ۔ فتنہ۔ دنگا فساد۔ نفسا نفسی) (ہلنا جلنا: مراد حرکت کرنا) (ہلانا جلانا: مراد حرکت دینا) (ہلنا ڈلنا: مراد حرکت کرنا) (ہلانا ڈلانا: مراد حرکت دینا) (ہنستے بولتے: مراد خوش و خرم ۔ہوش حواس میں)

امدادی افعال:

(بتایا ہوتا: مراد بتانا دینا تھا) (پہنچا ہوا: خدا رسیدہ نیک آدمی، مراد نہایت ہوشیار، تجربہ کار، بالغ نظر) (ڈھنڈیا پڑی: مراد تلاش کرنے لگے)

افعال ناقص:

(سلام ہے: مراد باز آئے، معاف رکھیے) (غنیمت ہے: مراد کافی ہے، بہتر ہے)

افعال کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ فعل کے ساتھ "نا" نہ آئے اور فعل کے ساتھ کوئی بیانی صورت آئے۔ جیسے

(اُڑتی بات: مراد افواہ، غیر معتبر بات) (آنکھوں دیکھی: مراد آنکھوں سے دیکھی ہوئی) (جب مانوں: مراد تب مانوں) (جنم جلا: بد نصیب، منحوس) (جنم جلی: بد نصیب، منحوس) (جوتی جانے: مراد پروا نہ ہونا) (دن گئے: مراد وقت گزر گیا) (کٹا چھنی: مراد جھگڑا، لڑائی) (کیا ہوا: مراد کہاں گیا)

مرادِ بیانی: مراد بیانی کی بہت سی اقسام ہیں۔ ان سب کے بھی اصطلاحی نام ہونے چاہئیں۔

مرادِ بیانی مفرد اور مرکب صورتوں کے علاوہ نیم جملہ کی صورت میں بھی ملتی ہے۔ ان سب کے بھی اصطلاحی نام ہونے چاہئیں۔

ا۔ مفرد مرادِ بیانی: جو صرف ایک لفظ پر مشتمل ہو، لیکن اس میں فعل نہ ہو: اس کی بھی کئی قسمیں بنائی جا سکتی ہیں۔ مثلاً مفرد مرادِ بیانی اسمی، مفرد مرادِ بیانی صفتی، مفرد مرادِ بیانی اصطلاحی، مفرد مرادِ بیانی سابقی، مفرد مرادِ بیانی لاحقی، وغیرہ

(الف)

(آپ :اسم اشارہ ۔ضمیر واحد حاضر ۔احترامی۔ کلمہ خطاب۔ مراد خود بخود۔ اپنے آپ) (آفاق: اُفق کی جمع، مراد دنیا) (آفتاب: مراد سورج کی روشنی، سورج) (آن :مراد سج دھج ۔ رنگ ڈھنگ ۔ وضع قطع) (آواگون: آنا جانا۔ مراد تناسخ) (اُترن :مراد پہنا ہوا۔ برتا ہوا۔ استعمال کیا ہوا) (اجڑ: اجڑا ہوا کا مخفف۔ ویران۔ مراد خانہ خراب، بد کردار) (اڑاس: تنگی، مزاحمت، رکاوٹ۔ مراد وہ تنگ جگہ جہاں سے آدمی یا گاڑی وغیرہ بمشکل نکل سکے) (اڑی: مشکل، سختی، مصیبت، تنگی۔ مراد ضرورت، حاجت) (اکڑ: مڑوڑ، اینٹھ، پیچ و خم، بل۔ مراد غرور، نخوت، گھمنڈ، شیخی، سرکشی، خودسری، ڈھٹائی، ضد، ہٹ، اَڑ، سختی، بدخوئی) (اکھیڑ: کشتی کا ایک داؤ ۔ مراد کسی کو نقصان پہنچانے کی جدوجہد) (اُگال :مراد چبایا ہوا پان) (اُلٹی :مراد برعکس ۔ برخلاف) (اُلجھاوا: تاگے کی مروڑی، کسی چیز کا پھندا، پیچیدگی۔ مراد دقت، مشکل، رکاوٹ) (اناڑی: مراد بیوقوف۔ جس نے استاد سے کچھ نہ سیکھا ہو) (اوٹ: آڑ، پردہ، حائل۔ مراد پناہ، عقب، غائب، گھات) (اوچھا: مراد کم ظرف ۔ کم حوصلہ۔ تنگ دل) (باتونی: مراد باتیں زیادہ کرنے والا۔ تقریری۔ آبرو رہنا۔ کلام باقی رہنا) (باندھنو: گلو بندی، بندھیج، چیرا جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھتے ہیں۔ وہ بندش جو رنگریز مونجھ سے چندریاں رنگنے لے لیے باندھتے ہیں ۔ بندش ،سازش، ارادہ، قصد، خیالی، افسانہ، منصوبہ، تجویز۔ مراد تہمت بہتان) (باہر: مراد بیرون مکان۔ مکان سے نکل کر۔ علاوہ۔ اس میں شامل یا داخل نہیں) (بڑھاوا: زیادتی، اضافہ، افزونی، مراد ترغیب

Scanned by CamScanner

،لالچ دینا،جھوٹی تعریف،خوشامد،فریب،جُل)(بَستی: آبادی۔مراد گاؤں ،موضع ،قصبہ)(بکھیڑیا :مراد جھگڑالو ۔ فسادی)(بناوٹ: ساخت، وضع ،صنعت ،مرادتکلف، تصنع ،دکھاوٹ، جھوٹ ،مکروفریب)(بہلاوا: تفریح ۔جی کا پرچاوا۔من کا پھلاسرا۔کھلوناوغیرہ مرادفریب،جُل)(بھانجی)مروڑی، گانٹھ۔مرادروک، رخنہ،آڑ،خلل ،مزاحمت،ٹوک ۔چغلی،غمازی) (بھاری: وزنی چیز ۔مرادفربہ،بیش قیمت ،سخت، بڑا،مشکل، کٹھن ۔کثرت وافراط۔خوفناک ۔غالب وحاوی۔سقیم وغیرمعتدل ،مالدار وعظیم،ناموافق)(بھرمار: بھربھرکر مسلسل ومتواتر مارنا مٹھی میں کنکر پتھر لے کر یا بندوق ۔مراد کسی چیز کی کثرت اور بہتات)(بھنک :مراد ہلکی سی آواز۔خبر)(پاپڑ: مونگ یا اڑد یا چاول کے آٹے کی چوڑی چکلی بہت پتلی بیلن سے بیلی ہوئی چپاتی جو عام طور پر تیل یا گھی میں تل کر کھائی جاتی ہے اور بہت کراری ہوتی ہے۔مراد کاغذ کی طرح پتلا اور سوکھا کھڑنک)(پاٹ :مراد وسعت ۔ پھیلاؤ ۔ چوڑائی)(پَتھر :سنگ، حجر۔جواہرات۔ مرادسخت اور بھاری چیز ۔ بے حس و حرکت ،ناقابل، غبی۔ٹھس)(پدّوڑا: بہت گوز مارنے والا۔مرادڈرپوک ، بودا،کم ہمت)(پرا :مراد تھکا ہوا ہوکر ۔ درماندگی کے ساتھ)(پوچھ: پُرسش۔دریافت ۔تفتیش ۔تلاش۔مرادخواہش،طلب ،عزت و وقار ،رُسوخ) (پہچان: واقفیت ،شناخت ۔مرادعلامت ،نشانی)(پھٹیل :مراد الگ۔ پھٹے پھٹے۔سب سے جدا)(پھوٹ :مراد باہمی جھگڑا)(پیاس: پانی پینے کی خواہش۔مرادمُطلقاً طلب و خواہش)(پیاسا: وہ جس کو پانی کی خواہش ہو ،پیاس لگی ہو۔مرادطالب و خواہش مند مطلقاً)(پھندا: کمند، حلقہ۔مرادفریب، دروغ،قابو،مصیبت) (پھلجھڑی: ایک قسم کی آتش بازی ۔گُلریز۔گلچکاں ۔مرادفتنہ پرداز عورت یالسّان وطراز عورت)(پھلروا: پھول کا اسم تصغیر۔مراد پیارا۔مُنّا سا بچہ)(پھلواڑی: پھولوں کا باغیچہ ۔مراد آل اولاد)(پھکیت :فن پٹہ بازی کا ماہر۔پٹے باز ۔پھری گدکے سے واقف ۔مرادچالاک ،ہوشیار، تجربہ کار)(تاب :مراد برداشت ۔طاقت)(تاؤ: آگ کی تپش ،حرارت ،مرادغصّہ ،پیچ وتاب ۔ بل ،اینٹھ ،پیچ۔طاقت، زور۔جوش)(توا: روٹی پکانے کا لوہے کا ظرف ۔مٹی کی گول ٹھیکری جو چلم میں رکھتے ہیں۔حمام کی ٹنکی میں تانبے کا گول ِگتا۔مرادکالا سیاہ)(ترانا: ڈبونا کا نقیض۔پانی پر آدمی یا ناؤ یا اور کسی چیز کو رواں کرنا۔مرادڈوبتی ہوئی چیز کو اُبھارنا اور بچانا)(ترنا: ڈوبنا کا نقیض۔کسی بے جان چیز کا پانی پر تیرنا۔بے جان چیز کا ابھر کر پانی کی سطح پر آنا یا غیر اختیاری طور پر اُبھر کر پانی کی سطح پر جاندار چیز کا آنا۔مراد ادنٰی سے اعلٰی مرتبے پر پہنچنا،مرادکو پہنچنا۔کامیاب ہونا۔گذرنا،عبور کرنا) (تھکارا: قابل نفرت ، نالائق،مردود،مرادہیضہ) (تھکاری: طوق وسلاسل ۔مراد چڑیل ،بلا،چھپکلی ،چیل)(تھُڑی: کمی ،توڑ۔ مرادلعنت پھٹکار) (ٹاپُو : جزیرہ۔دیپ۔سرن ۔چرَن بمعنی قدم ۔مرادحضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان جو کوہ آدم پر ہے)(ٹرواس :مرادٹرٹر کرنا۔فضول بکنا)(ٹکاری: جانوروں کو ہنکانے کی آواز جو آدمی اپنے مونھ سے نکالتا ہے۔مرادزبانی جمع خرچ۔جھوٹ موٹ کی کارگزاری ۔اشارہ، سیٹی،آواز)(جانا: مرادمشابہ ہونا)(جز: مرادسوائے)(جَنتی :مراد ماں)(جھٹ :مرادجلدی سے ۔فوراً)(جھرمٹ :مرادہجوم ۔جمگھٹ)(چال رچکمہ: مراد دھوکہ ۔فریب)(چالیا: مراد چالباز ۔فریب کار۔دھوکہ دینے والا)(چٹک: کلی کے کھلنے کی غیرمحسوس اورفرضی آواز ۔کلی کا کھلنا ۔مرادپھرتی)(چٹکی: انگوٹھے اور انگلی سے ایک دفعہ گوشت کی گرفت ۔مراد مٹھی بھر آٹا یا اور کوئی چیز ۔گھوکھرو یعنی گوٹے لچکے کو موڑ کر بنائے ہوئے کنگورے۔بندوق کے پیالہ کا سرپوش کٹاردار گلبدن ومشروع ۔پاؤں کی انگلیوں کا زیور یعنی وہ چھلے جو چوڑے ہوتے ہیں)(چٹکلا: لطیفہ۔کوئی ایسی مزیدار اور عجیب ونادر بات جس کو سن کر آدمی اس طرح پھڑک اٹھے جس طرح چٹکی لینے سے پھڑک جاتا ہے۔مرادچٹکی بھر قلیل دوا جو مؤثر ومفید ہو)(چلو :مراد پانچوں انگلیاں ملا کر جس قدر رسیال چیز ہاتھ میں آجائے)(چمکو :مرادشوخ چنچل لڑاکا عورت)(چھب :مراد وجاہت ۔ وضع)(چھپّر : پھونس کی چھت یا سائبان ۔مرادذمہ داری کا بوجھ)(چھاتی :سینہ۔مراد پستان، جرأت، حوصلہ، استقلال و استحکام، فیاضی)(چیکٹ: تیل کی گادمیل کچیل ۔مرادسیاہ فام)(خندہ: مرادکوتاہ قد)(رسی: مرادسانپ)(رواں: جاری،مراد

Scanned by CamScanner

روح)(سِیل: نمی، تری، رطوبت ۔مراد شرم وحیا)(گٹ : گُٹی کا کاغذ یعنی گلانے سڑانے کے لیے جو ردی کاغذ مہیا کیا جائے ۔مراد منقطع)(کڑکا: بجلی کی ایک سخت وشدید آواز ۔مراد رجزیہ اشعار ۔نقیب کی صدا ۔میدان جنگ میں سپاہیوں کی للکار ۔رزمیہ روایات)(چوکنا: چار کان والا ۔مراد ہر طرف کی خبر رکھنے والا ۔ہوشیار و بیدار مغز)(دشمن: مراد تعریضاً طنز سے دشمن پر ڈھال کر کہنا یعنی آپ کا ہی کوآنے لگے آپ کے دشمن آئے ۔یا خیر خواہی کے جذبے میں کہتے ہیں کہ تم ایسا کیوں کرو بلکہ تمھارے دشمن بھی نہ کریں)(ذکر: مراد بات چھیڑنا)(رنگ : مراد حالت ۔کیفیت)(رُنکھی : مراد رونی صورت)(سلام : مراد ترک کرنا ۔بے تعلق ہونا ۔کسی کو چھوڑ نا دینا ۔اظہار بیزاری ونفرت)(سلونا: مراد نمکین مراد سانولا)(سہی : مراد مانا ۔ایسا ہی ہو!)(شامت: مراد کمبختی ۔بدنصیبی)(عنقا: عنق بمعنی گردن سے لیا گیا، مراد ایک فرضی پرندہ)(کہاں : مراد کب ۔کیوں ۔کس جگہ ۔کبھی نہیں)(کھیل: بھنی ہوئی جوار یا مکئی وغیرہ کا پھُلا ۔مراد کسی چیز کی مقدار قلیل)(کیسا! : مراد کس طرح کا! کس قسم کا! کس قدر! کیوں! کیونکر! کس کس طرح سے ۔کتنا)(کیل: لوہے کی کسی دھات کی میخ ۔مراد پھوڑے پھنسی یا مہاسے کے اندر سے جو سخت مادہ کی گٹھلی سی نکلتی ہے)(گات : مراد وضع ۔انداز ۔معشوقانہ روش)(گانا: آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ کلام موزوں کو بآواز بلند پڑھنا ۔مراد بیان کرنا ۔مشہور کرنا ۔سراہنا ۔بدگوئی کرنا)(گٹھڑی: بقچی، کپڑوں کا بستہ ۔مراد جمع ،پونجی ،انبار ،گناہ ،مقدار)(گڑھا: غار ۔کھڈ ۔مراد قبر)(گذارا : مراد ضروریات زندگی)(گُزران: وقت گزاری ۔مراد عمر)(گال: لقمہ ،نوالہ ۔مراد خسار ۔زبان درازی ۔ڈینگ)(گہن : چاند سورج کا بے نور ہونا ۔مراد عیب و بدنامی)(لٹک : مراد نشہ کی سی حالت ۔وجد کی سی کیفیت)(لحظہ : مراد لمحہ ۔سیکنڈ)(لوٹنی: لڑھکنی ۔قلابازی کروٹ مراد صاف انکار)(مٹکو: مراد مٹکنے والی عورت ۔اترا کر چلنے والی ۔ہاتھ نچا کر آنکھیں مٹکا کر باتیں کرنے والی)(ماتھا: پیشانی ۔مراد ہر چیز کا اوپر کا سامنے کا حصہ)(مجرا: مراد سلام ۔طوائف کا ناچ)(مروڑ: پیچ ۔بل ۔خم ۔پیچش کی بیماری ۔تشنج ۔اعصاب کی اینٹھن ۔مراد غرور وتمکنت ۔غصہ)(منشا: پیدا ہونے کی جگہ ،مراد مرضی)(ناچ: رقص ۔مراد غصے یا خوشی کی اچھل کود)(نایاب: وہ چیز کو بآسانی ہاتھ نہ آسکے، مراد قیمتی)(وگرنہ: مراد ورنہ ۔نہیں تو)(ہتھیار: ہاتھ کا رفیق ۔مراد لاٹھی ۔تلوار ۔سامان دفاع)(ہنسی : خندہ ۔مراد خوش طبعی ۔مذاق ۔دل لگی ۔تمسخر)(یوں: مراد اس طرح)

(ب)

(آفریدگار: پیدا کرنے والا ،مراد خدا)(آمین گو: مراد خوشامدی)(بوچھاڑ: وہ مینہ کی باڑ جو ہوا کے جھونکے کے ساتھ ترچھی پڑتی ہے ۔مراد کسی چیز کی کثرت)(جگ ہنسائی: کسی نازیبا کام یا حالت پر لوگوں کا ہنسنا ۔کسی کے نقصان پر لوگوں کا خوش ہونا ۔مراد ذلت ورسوائی ۔فضیحت وبدنامی)(شاہوار: معنی وہ چیز جو بادشاہ کے لائق ہو، مراد موتی)(مرزا منش : مراد صاحب ذوق)(ہٹ دھرمی: مذہبی ضد ۔مذہبی جنون یا مذہب سے ہٹ جانا ۔مراد بے دینی بے ایمانی)(لہر بہر: مراد خوش نصیبی ۔خوش حالی ۔فارغ البالی ۔گھر کی ضروریات زندگی سے بھرپور ہونا ۔برکت ونعمت)

(ج)

(تردامن: مراد گنہ گار)(سرفروشی : مراد جان نثاری)(سرگراں : مراد خفا، ناراض)

۲ ۔مرکب مرادِ بیانی: اس میں بھی مرکبات کے لحاظ سے نام رکھے جا سکتے ہیں ۔مرکب صفتی مرادِ بیانی، مرکب عددی مرادِ بیانی ،مرکب جوڑ مرادِ بیانی (جوڑ سے مراد لفظوں کے جوڑے)، مرکب سابقی مرادِ بیانی، مرکب لاحقی مرادِ بیانی، مرکب تشبیہی مرادِ بیانی وغیرہ

(الف)

(آپی آپ: مراد خود بخود ۔آپ ہی آپ)(آتش بیان: مراد بہت موثر اور جوشیلی تقریر کرنا ۔ولولہ)(آتش قدم: مراد بے قرار

Scanned by CamScanner

۔کہیں پاؤں نہ ٹکنا)(آلے زخم: مراد ہرا گھاؤ)(آوارہ مزاج: مراد قائم نہ رہنے طبیعت۔متلون)(اپنے پرائے: مراد یگانہ و بیگانہ۔اعزا و اغیار)(اپنے ہاتھوں: مراد اپنے آپ۔بالارادہ اپنے ہی فعلوں سے)(اُٹھاؤ چولھا: مراد وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ ٹھیرے)(اجلا پھل: مراد فرزند زینہ)(اُچکی ہوئی تقدیر: مراد خوش قسمت۔بلند تقدیر)(اُچٹتی ہوئی باتیں: مراد سرسری باتیں)(اچھی طرح: مراد پورے طور سے۔خوب طریقہ سے)(اِسی آن: مراد ابھی۔اسی وقت۔اسی لمحہ میں)(اگلا دور: مراد پچھلا زمانہ)(الٹ پیچ: مراد الٹی سیدھی۔چکر کی۔صاف بات نہ ہونا)(الٹی سمجھ: مراد نافہمی۔مفہوم کے خلاف سمجھنا۔جرم عاید ہونا)(اَن گِنا مہینہ: مراد آٹھ مہینے کا حمل)(اونچی دکان والے: مراد بڑے سوداگر۔گراں مایہ تاجر۔بڑے دوکاندار)(بال بھر: مراد ذرا سا)(باسی منہ: مراد اترا چہرہ)(بڑی بات: مراد اہم کام۔مشکل۔دشوار)(بڑے آئے: مراد طنزیہ کہنا کہ تمہاری کیا حقیقت ہے۔تم کون ہو)(بڑا دن: مراد عیسائیوں کا تیوہار، ۲۵ دسمبر حضرت عیسیٰ کی پیدائش کا دن)(بگٹٹ: مراد تیز دوڑتا ہوا)(بگڑے دل: مراد جلد بگڑ اٹھنے والا۔دیوانہ سا)(بلانوش: مراد بے حد پینے والا)(بنارسی ٹھگ: مراد بڑا دھوکا باز)(بوند بھر: مراد بہت تھوڑی سی۔ایک قطرہ)(بوڑھے منہ مہاسے: مراد بے موقع جذبات کا بھڑکنا ہے۔پیری میں جوانوں کے سے کام کرنا)(بھرمار: مراد کثرت)(بھاری پتھر: مراد بوجھل پتھر۔وزنی)(بھول بھلیاں: مراد راستہ گمھونا)(بھراپُرا خزانہ: مراد لبالب۔خوب معمور)(بھولی بسری: مراد بھول کر چھوڑی ہوئی چیز)(بھک منگا: مراد بھیک مانگنے والا)(بھیگتے بھاگتے: مراد بارش سے ٹپتے ہوئے۔دوڑے ہوئے آنا)(بیٹھے بٹھائے: مراد ناگہانی)(بے طرح: مراد بہت۔بری طرح)(بے ڈھب: مراد بری طرح۔بے طریقہ)(بے اختیار: مراد بے ارادہ)(بے ٹھور بے ٹھکانے: مراد بے جگہ۔غیر محل۔بے خانماں)(بیٹھی ہوئی آواز: مراد گلا پڑا ہوا)(بے ساختہ پن: مراد قدرتی انداز)(بے دھڑک: مراد بے خوف۔بغیر روک ٹوک۔بیساختہ)(بے جوڑ باتیں: مراد بے ربطی کی۔بے میل باتیں)(بے نمک بات: مراد بے مزہ بات)(بے ہنگم: مراد بے شعور۔بے وضع)(پاٹ دار آواز: مراد بڑی۔بلند آواز)(پرانا گھاگ: مراد بہت تجربہ کار۔ہوشیار سرد و گرم چشیدہ)(پرائی چیز: مراد غیر کی ملکیت۔دوسرے کی چیز)(پرلے درجے/پرلے سرے: مراد بہت زیادہ)(پھٹے منہ: مراد تجھ پر لعنت اور پھٹکار)(پکا پان: مراد بوڑھا۔قریب مرگ)(پہلے پہل: مراد اول اول۔شروع میں)(پھوٹی ہوئی قسمت: مراد نہایت بری تقدیر)(پھر وہی: مراد دوبارہ اسی طرح)(پیٹھ پیچھے: مراد غیر حاضری میں)(پھوٹی کوڑی: ذرا سی بھی، کچھ بھی)(ترنوالے: مراد اچھی غذا۔مرغن کھانے)(تلووں تلے: مراد پاؤں کے نیچے)(تو سہی: مراد تنبیہہ سے مراد یہ کہ جب ٹھیک بات ہے)(تیز پر: مراد بڑی اڑان والا)(ٹھنڈی مٹی: مراد بے حس۔متحمل۔مشتعل نہ ہونے والا)(ٹیڑھی کھیر: مراد مشکل کام جو نہ ہو سکے، پیچیدہ مسئلہ)(ثابت قدم: مراد پختہ ارادے والا۔مستقل مزاج)(جگت آشنا: مراد سب سے ملنے والا جس سے سب واقف ہوں۔کثیر الاحباب)(جَل ککڑا: مراد تند مزاج۔زود رنج)(جل ککڑی: مراد تند مزاج۔زود رنج)(جَلا تَن/جلے تن: مراد تند مزاج۔زود رنج۔حاسد)(جمگھٹ: مراد مجمع۔جھرمٹ)(جھٹپٹے وقت: مراد غروب آفتاب کے وقت جب کہ سیاہی شب کی کم ہو)(جھنجی کوڑی: جھنجی زبر سے۔ٹوٹی ہوئی کوڑی۔جس کے آر پار سوراخ ہو۔اس کے پاس جھنجی کوڑی بھی نہیں، مراد اس کے پاس کچھ بھی نہیں)(جھوٹی شراب: مراد کچھ پی کر چھوڑی ہوئی)(چارسوبیس: مراد مکار، دغا باز، فریبی)(چاند ماری: مراد نشانہ لگانے کی جگہ)(چشم بدور: مراد دعا ہے کہ نظر نہ لگ جائے۔بُری نظر دور رہے)(چک چک لونڈوں: مراد گھی میں تر بتر نوالے)(چلتا ہوا فتنہ: مراد کار گرفتہ۔جلد اثر کرنے والا)(چلتے ہوئے فقرے: مراد خوب پھب جانے والے۔چسپاں ہو جانے والے فقرے)(چور محل: مراد داشتہ۔رکھیل)(چھپا رستم: مراد پوشیدہ طور پر باکمال ہونا، چھپا شریر)(حرام موت: مراد خودکشی)(حرف دل شکن: مراد دل توڑ دینے والی بات۔ناامید کر دینے والی گفتگو)(خاک نہیں: مراد کچھ نہیں۔کچھ نہ ہونا)(خانہ خراب: مراد تباہ۔برباد)(خبر خاک نہیں: مراد کچھ حال نہیں معلوم)(خدائی

Scanned by CamScanner

خوار: مراد مارا مارا پھرنے والا)(خراب حال: مراد برے حال مین)(داد خواہی: مرادانصاف چاہنا)(دخل کیا؟: مراد نا ممکن)(دل جلا: مراد ستایا ہوا)(دل لگی: مراد مذاق)(دم بھر: مراد ذرا سی دیر۔ ایک لمحہ)(دور بلا: مراد بلا کا دور رہنا)(دھو یا دیدہ: مراد بے خوف، بے شرم)(رام کہانی: مراد طویل سرگذشت)(رس بھری باتیں: مراد میٹھی میٹھی باتیں)(سادہ دل: مراد بھولا۔ سیدھا سادا۔ ہر ایک پر اعتبار کرنے والا)(سبز اختر: مراد مبارک)(سبز قدم: مراد نحس۔ منحوس)(سخت جان: مراد مشکل سے مرنے والا)(سرد بازاری: مراد بازار میں خرید وفروخت کا کم ہو جانا)(سَوائی قیمت: مراد زیادہ دام یعنی ایک کے بجائے سوا۔ سوا گنے)(سیدھا سادا چلن: مراد طور طریق میں بناوٹ نہ ہونا)(صبح دم: مراد فجر کے وقت۔ صبح کے وقت)(طرفہ تماشا : مراد عجیب تماشا)(عذر خواہی: مراد معذرت کرنا۔ عذر کرنا)(فاتحہ نہ درود: مراد ثواب پہنچانے کا کچھ سامان نہ ہونا)(کاجل بھری آنکھیں: مراد سرمہ لگی ہوئی آنکھیں)(کالے کوس: مراد بہت دور ہونا)(کالے کوسوں: مراد بہت دُور)(کتر واں چال: مراد ٹیڑھی، ترچھی چال۔ اُریبی چال)(کچھ ہو!: مراد جو ہو وہ ہو۔ جو بھی ہو)(کچّے دن: مراد ایام حمل)(کسی آن! : مراد کسی وقت)(کسی پہلو کسی طرح: مراد ہر صورت سے۔ کسی کروٹ۔ ہر طریقہ سے)(کھلے بندوں: مراد کھلم کھلا)(کورا پِنڈا!: اچھوتا بدن مراد بن بیاہی لڑکی)(کوئی دم: مراد تھوڑی دیر)(کوئی گھڑی: مراد تھوڑی دیر)(کیا جان کسی کی: مراد کیا طاقت کسی کی۔ کیا مجال کسی کی)(کیا چیز!: مراد کیسی اچھی چیز)(کیا ٹھکانا!: مراد کوئی حد نہیں۔ بے انتہا)(کیا طاقت!: مراد کیا مجال۔ کیا قدرت؟)(گانٹھ کترا: مراد گانٹھ کاٹ کر مال چرانے والا)(گرم بازاری: مراد چہل پہل، رونق)(گرم فقرے : مراد چست اور چبھتی ہوئی باتیں۔ پھبتیاں)(گلے پڑی: مراد بلا وجہ سر پڑی ہوئی)(گندم نما جو فروش: مراد مکار، ریاکار)(لاابالی: مراد بے پرواہ۔ خیال نہ رکھنے والا)(لاگ لگاؤ: مراد دشمنی اور دوستی)(لال پری: مراد شراب)(لٹ پٹی دستار: مراد ڈھیلی سی لپٹی ہوئی پگڑی جس کے پیچ مربوط نہ ہوں)(لگی لگائی: مراد سوز محبت)(لگا تار: مراد پیہم۔ سلسلہ جاری ہو جانا)(لگانے والے: مراد برائیاں کرنے والے)(لن ترانی: مراد لغوی معنی اگر دیکھتا تو مجھے مراد بحث اور لمبی چوڑی گفتگو)(لہری بندے: مراد موجی آدمی۔ آزاد)(مٹ بھیڑ: مراد مقابل آجانا۔ روبرو ہو جانا)(منہ تو دیکھو: مراد یعنی اس قابل بھی ہے ذرا غور کرو)(منہ زبانی: مراد روبرو کہنا۔ زبان سے کہنا)(موٹا شکار: مراد اچھی چیز)(مول تول: مراد قیمت اور وزن)(میٹھی چھری: مراد ظاہر میں خوشنما اور اصل میں مضرت رساں۔ دوست نما دشمن)(میٹھی نیند: مراد بے فکری کی نیند)(میرا ہاتھ تمھارا گریبان: مراد انصاف طلبی اور داد خواہی کا ایک طریقہ)(نام خدا: مراد اللہ اللہ کرکے)(نصیبوں جلا: مراد بدنصیب)(نکلا ہوا دامن: مراد پھٹا ہوا)(ننگی بچّی: مراد لباس اور زیور سے خالی)(نہ بنی۔ نہ بنتا: مراد نہ ہو سکی۔ ممکن نہ ہوا)(نہ دیکھا نہ سنا: مراد فہم وگماں سے باہر)(نئی پود: مراد نئی نسل۔ نئے پودے)(نیا روپ: مراد نئی شکل۔ نیا بھیس)(وائے ویلا/واویلا: مراد فریاد)(ورد زبان: مراد زبان پہ چڑھنا۔ زبان پہ جاری ہونا)(وہ آپ ہی: مراد وہ آپ ہی۔ وہ خود ہی)(ہاتھ لا!: مراد ہاتھ ملانا۔ داد طلبی کے موقع پر کہتے ہیں)(ہتھکنڈے: مراد چالیں۔ ترکیب)(ہتھ کھنڈے: مراد عادت)(ہلکا پھلکا : مراد کم وزن)(ہلکی پھلکی: مراد کم وزن)(ہماری بلا جانے: مراد ہم کو کیا غرض۔ ہم کو کیا معلوم)(ہے تو یہ: مراد بات تو یہ ہے کہ ۔ اصلیت تو یہ ہے)(یکتائے روز گار: مراد بہت قابل ہستی)(یکتائے زمانہ: مراد دنیا میں واحد)(یک جان دو قالب : مراد نہایت گہرے دوست)(یوں ہونا: مراد ایسا ہونا)(یونہیں: مراد یوں ہی۔ اسی طرح)(یہ آئے!: مراد گویا حد نظر میں ہیں۔ سامنے چلے آرہے ہیں)(یہ کیا!: مراد ایسا کیا کرنا)(یہی نا!: مراد یہیں نہیں)(یہ یا: مراد کیوں۔ یہ عجیب بات ہے)(یہی نا!: مراد اتنا ہی تو کہ!)

(ب)

(اِک خدائی: مراد بہت سے لوگ، دنیا بھر)(دو چار ہاتھ: مراد تھوڑی دور)(دورنگی: مراد فریب، دورُخی)(سولہ سنگار: مراد

Scanned by CamScanner

آرائش،زیب وزینت)

(ج)

(اندر والا:مراددل)(اندر والا:مراد بچہ)(اوپر والا:مرادنیا چاند)(اوپر والا: مراد خدا)(اوپر والیاں:مرادچیلیں)(پاس والے:مرادندیم۔نزیک رہنے والے۔بےتکلف دوست)(پگڑی والا:مرادحکیم)(دیوانہ وار:مراد بےتحاشا،بےسوچے سمجھے)(دیوار والی:مرادچھپکلی)(فقرے بازی:مراد چوٹ کی باتیں،مذاق)(گھر والی:مراد بیوی)

(د)

مرکب جوڑ مرادِ بیانی کے نام سے لفظوں کے جوڑے شامل کیے جاسکتے ہیں،اس کی بھی کئی قسمیں ہیں:

(الف) تابع موزوں رموضوع:

دونوں لفظ بامعنی۔لغات میں تابع موضوع ہے،لیکن شمس الرحمٰن فاروقی نے اسے تابع موزوں لکھا ہے۔ہندی میں دیے۔

(آشنا دوست:مراد دوست)(آشنا،دوست:مراد دوست)(آل اولاد:مراد اولاد)(آن بان:مراد سج دھج۔ہٹ۔ضد۔اکڑ۔وضعداری۔اطوار)(آن تان:مرادغرور۔دماغ۔غیرت)(آنکھ ناک:مرادشکل وصورت)(اجنبی مسافر:مرادمسافر)(الگ تھلگ:مرادکنارہ کش۔گوشہ نشین۔تنہائی پسند۔محفوظ۔اچھوتا)(اینٹ پتھر:مراد پتھر)(باگ ڈور:مرادلگام)(بھلا چنگا:مراداچھا)(بناؤ سنگار:مرادسجاوٹ۔بننا)(بوڑھا آڑھا:مراد بوڑھا)(بوڑھا بڑا:مراد بوڑھا)(بھلا چنگا:مرادصحت مند)(تال سُر رسر تال:مرادگانے بجانے کا وزن)(تنبو قنات:مراد پڑاؤ)(توبہ استغفار:مرادتوبہ)(ٹاپا ٹوہی رٹا پک ٹوہی:مرادانکل کی جستجو۔اندھیرے میں اِدھر اُدھر ہاتھ مارنا)(جان بوجھ:مراد عمداً)(جوش خروش:مراد للکارنا)(جوں توں:مرادمشکل سے)(چاق چوبند:مرادصحت مند)(چال چلن:مرادظاہری اور باطنی اعمال۔اخلاق وعادات)(چرچک:مراد کھانا)(چکر مکر:مراد دھوکا)(چور زخمی:مراد زخمی)(چوری چھپے:مرادچھپ کر)(حصہ بخرا:مرادحصہ۔تقسیم)(حصے بخرے:مراد ٹکڑے)(حیران پریشان:مراد تکلیف میں (حیران پریشان:مراد تکلیف)(خاطر مدارت:مرادخاطر تواضع۔تواضع جو چیز اپنی طرف سے مہمان کے سامنے پیش کی جائے اور خاطر مہمان کی فرمائش پر مہیا کی جائے)(خاک دُھول:مرادمٹی۔گرد)(خط خطوط:مراد مراسلت)(خَلا مَلا:مرادمیل جول)(خَلط مَلط:مرادگڈ مڈ۔درہم برہم)(خُو بُو:مرادعادت)(خیر خبر:مراد خیریت)(داغ دھبہ:مراد داغ۔نشان)(دان دہیز:مراد جہیز)(دانا بینا:مراد حال جاننے والا)(دانہ دُنکا:مرادایک آدھ۔دانہ)(دکھ درد:مراد تکلیف)(دَم خم:مرادحوصلہ۔ہمّت)(دم دِلاسا:مرادتسلّی)(دم دِلاسا:چکنی چپڑی باتیں)(دوا دارو:مراد علاج معالجہ)(دوا درمن:مرادعلاج معالجہ)(دوڑ دھوپ:مرادکوشش)(دَھن دولت:مراد مال دولت)(دھان پان:مرادنازک۔پتلا۔دُبلا)(دھونس دھڑکا:مراددھمکی)(دھول چھکڑ:مراد پٹائی)(دھول دھپا:مراد مار پیٹ،چھیڑ چھاڑ)(ڈِیل ڈول:مرادقد وقامت)(راہ باٹ:مراد رستہ)(راہی،مسافر:مراد مسافر)(رسم رسومات:مراد رسوم)(رعیت،پرجا:مراد رعایا)(روکھے پھیکے :مراد ناراضی)(ریت رسم:مراد رسم)(زرق برق:مرادقیمتی)(زور ظلم:مرادزبردستی)(ساتھ سنگت:مرادساتھ)(ساٹھا پاٹھا:مراد وہ شخص جس کے قویٰ ساٹھ برس کی عمر میں بھی درست رہیں)(ساز باز:مرادسازش۔میل۔ملاپ)(سانٹھ گانٹھ:گاڑھی دوستی اور اتفاق واتحاد)(سج دھج:وضع قطع،رنگ روپ۔وجاہت۔بناؤ سنگار)(سجیلی کٹیلی:مرادخوبصورت)(سدھ بُدھ:مرادحواس)(سوچ بچار:مرادسوچنا۔سمجھنا۔غور کرنا)(سوچ وچار:مردادغور وفکر)(سَودا سُلف:مراد وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے)(سودا سلف:مرادسامان)(سیر تماشے:مرادسیاحت)(شان شوکت:مراد شکوہ)(شرما شرمی:مرادشرم کے مارے)(صاحب سلامت:مراد دعا سلام)(صاحب سلامت:مرادجان پہچان،میل جول)(صحیح سلامت:مرادخیریت)(صحیح سلامت:مرادسلامتی)(طعنہ

Scanned by CamScanner

مہنا: مراد طعنے)(عشر عشیر: مراد تھوڑا سا حصہ)(عرض معروض: مراد درخواست)(عَلَیک سَلَیک: مراد سلام)(غریب غربا: مراد غریب)(غُل شور: مراد بلند آواز)(غُل غپاڑہ: مراد شور۔غُل)(قرض وام: مراد اُدھار)(قول قرار: مراد وعدہ)(کاٹھ کباڑ: مراد گھر کا اسباب و اشیا)(کالا بھجنگا: مرادنہایت کالا)(کالا کلوٹا: مراد کالے رنگ کا)(کام کاج: مراد کام دھندا)(کپڑ لتّا: مراد کپڑا وغیرہ)(کڑوا کسیلا: مراد بد ذائقہ)(کلمہ کلام: مراد بات چیت)(کوڑا کرکٹ: مراد گندگی)(کونا کھدرا: مراد کونا کونا)(کیڑے مکوڑے: مراد حشرات الارض)(گالی گلوچ: مراد گالی)(گتھم گتھا: مراد آپس میں لپٹ جانا)(گُم سُم: مراد چُپ چاپ)(گورا چِٹا: مراد سفید رنگ کا)(گہنا پاتا: مراد زیور وغیرہ)(گھاٹ باٹ: مراد رستہ)(گھر بار: مراد جائداد)(گھر بار: مراد وطن)(گھر بار: مراد گھر اور اس کے متعلق سامان)(گھر بار: مراد سب اسباب)(گھورا گھاری: مراد نظارہ بازی۔آنکھیں لڑانا)(لاڈ پیار: مراد لاڈ)(لَت پَت: مراد لتھڑا ہوا۔آلودہ)(لتھ پتھ: مراد آلودہ، ملوث، آمیختہ۔خراب حال)(لڑکا بالا: مراد اولاد)(لڑکے بالے: مراد لڑکے)(لوٹ پوٹ: مراد فریفتہ، دلدادہ، بیقرار تمنا، زخم خوردہ و مضطرب)(مال اسباب: مراد ضروریاتِ زندگی)(مال اسباب: مراد تحائف)(مال اسباب: مراد سامان (مال اسباب: مراد نقدی)(محنت مشقت: مراد کوشش)(مڈ بھیڑ: مراد آمنا سامنا۔اچانک ملاقات۔اچانک جھگڑا)(مردِ آدمی: مراد جوان)(مکر چکر: مراد جھوٹ)(مِلی بھگت: مراد سازش۔گٹھ جوڑ)(موٹے جھوٹے: مراد پرانے)(مول تول: مراد تجارت)(میلا چکٹ: مراد میلا کچیلا)(میلا ٹھیلا: مراد بھیڑ بھاڑ جہاں دھکم دھکا ہوتی ہے)(ناز نخرے: مراد فخر سے)(ناؤ نواڑے: مراد کشتی)(نسبت ناتا: مراد نکاح)(نشان باقی: مراد ہستی)(نک سکھ: مراد شکل و صورت)(نوک جھونک: مراد طنز کی بات)(نوک جھوک: مراد تکرار)(نوکر چاکر: مراد خدمت گار)(نئی نویلی: مراد نئی)(نیست نابود: مراد تباہ)(واہی تباہی: مراد فضول)(واہی تباہی: مراد فضول گفتگو)(وِرد وظیفہ: مراد تسبیح)(وَضع قَطع: مراد شکل۔صورت)(ہنسی خوشی: مراد خوش و خرم)(ہنسی خوشی: مراد لطف اٹھانا)(ہوتے ساتے: مراد ہوتے ہوئے)(ہوش آرام: مراد سکون)(ہیر پھیر: مراد گردش۔چکّر)

(ب) تابع مہمل:

پہلا لفظ بامعنی اور دوسرا بے معنی۔ہندی میں وکاری۔

(اِکّا دُکّا: مراد اکیلا)(اکیلا دکیلا: مراد اکیلا۔تنہا)(اُلٹ پلٹ: مراد درہم برہم، زیر و زبر)(الٹا پلٹا: مراد درہم برہم، زیر و زبر)(اُلٹی پُلٹی: مراد درہم برہم، زیر و زبر)(اناپ شناپ: غلط سلط۔بے تکی۔بے اندازہ۔غیر مہذب طریقے سے۔بے تال)(بات چیت: مراد بولی)(بات چیت: مراد گفتگو)(بانٹ چونٹ: مراد بٹوارہ)(بچا کھچا: مراد بچا ہوا)(بھون بھان: مراد بھوننا)(بھیڑ بھاڑ: مراد جلوس)(بھیڑ بھڑکّا: مراد بھیڑ بھاڑ)(بیچ باچ: مراد بیچنا)(بول چال: بات چیت، گفتگو۔روزمرہ۔محاورہ۔طرز زبان۔مراد میل ملاپ)(پوچھ پاچھ: مراد پوچھنا)(پوچھے گچھے: مراد دریافت کرنا)(پوچھا پاچھی: تفتیش۔مراد قدر و منزلت، رُسوخ)(پوچھ تاچھ: تفتیش۔مراد قدر و منزلت، رُسوخ)(پوچھ گچھ: تفتیش۔مراد قدر و منزلت، رُسوخ)(پھینک پھانک: مراد پھینکنا)(پیس پاس: مراد پیسنا)(ٹال مٹول: مراد حیلہ۔بہانہ)(ٹالا بالا: مراد حیلہ حوالہ، ٹال مٹول، بہانہ، امروز فردا۔چکر مکر)(ٹالم ٹول: مراد بہانہ، حیلہ حوالہ، تاخیر، ڈھیل)(ٹھیک ٹھاک: مراد درست)(ٹیپ ٹاپ: رونق و آرائش، دبدبہ، ظاہری، بناوٹ، اہتمام)(جھاڑ جھنکار: مراد گھنے سوکھے ہوئے پتلے تنے والے جو کاٹ کر علیحدہ ڈال دیئے جاتے ہیں یا کھیت کے آس پاس گاڑ دیئے جاتے ہیں)(جھاڑو بُہارو: مراد جھاڑو)(جھوٹھ موٹھ: مراد بناوٹ)(جھوٹھ موٹھ: مراد جھوٹ)(جیدھر تدھر: مراد ادھر ادھر)(چاو چوز: مراد لاڈ)(چھان بین: مراد تحقیق)(چوڑا چکلا: مراد فراغ۔کھلا)(چوری چکاری: مراد چوری وغیرہ)(چھوڑ

چھاڑ: مراد چھوڑنا)(چھیڑ چھاڑ: مراد ہنسی مذاق، نوکا چوکی ۔طعن وتعرض، بات چیت، تحریک۔ خط و کتابت۔ لڑائی بھڑائی)(حیص بیص :مراد شش و پنج) (خالی خولی: مراد خالی۔ صرف)(خوشامد برآمد: مراد خوشامد)(دھو دھا: مراد دھونا)(دھوم دھام: مراد آرائش)(دھویا دھایا: دھویا ہوا۔ پاک صاف۔ مراد بے غیرت، بے شرم، بے حیا، سادہ لوح)(سچ مچ: مراد سچ)(ٹھیک ٹھاک)(سچ مچ: مراد ٹھیک)(سمجھا بجھا: مراد سمجھانا)(عین مین: مراد ہو بہو)(غلط سلط: مراد غلط)(کاٹ کوٹ: مراد کاٹنا)(کپڑے وپڑے: مراد لباس)(کوٹ کاٹ: مراد کوٹنا)(کھوکھا: مراد کھونا)(گرتا پڑتا: مراد بہ مشکل)(گن گنا: مراد گننا)(لوٹ پوٹ: مراد سونا)(لوٹ لاٹ: مراد قلابازی کھانا)(مار مور: مراد مارنا)(مل جل: مراد ملاقات)(منا دنا :مراد منانا) (منامنو :مراد منانا)(میل کچیل: مراد میل)(میلا کچیلا :مراد میلا)(نام وام: مراد نام)(نخرے تلّے: مراد نخرہ کرنا)(ننگا منگا :مراد بے لباس)(ننگے منگے: مراد خراب خستہ) (ہرج مرج: مراد تکلیف) (ہزاری بزاری: مراد خاص و عام)

(ج) سابق مہمل:

پہلا لفظ بے معنی اور دوسرا بامعنی۔ شمس الرحمن فاروقی نے اس اصطلاح کا نام سابق موزوں رکھا ہے۔ ہندی میں اوی کاری۔

(آس پاس: مراد نزدیک)(آمنے سامنے: مراد بالمقابل)(اتا پتا: مراد پتہ۔ نشان)(اڑوس پڑوس: مراد ارد گرد)(اٹھوائی کھٹوائی: مراد چارپائی)(اونے پونے: مراد کم و بیش، گھاٹے پر)(جنتر منتر: مراد جادو)(جھاڑ پھونک: مراد منتر وغیرہ)(دانتا کِل کِل: مراد جھگڑا، تکرار)(دھکم دھکا: مراد دھکیلنا)(سان گمان: مراد خیال)(سان گُمان: مراد وہم و گمان)

(د) تثنیہ مہمل:

دونوں لفظ بے معنی۔ یہ اصطلاح راقم کی تجویز کردہ ہے۔ ہندی میں سنیکت۔

(تتر بتر: مراد بکھرنا)(ٹائیں ٹائیں فش: مراد لمبی گفتگو کے بعد نتیجہ کچھ بھی نہیں)(جز بز: مراد حیران)(گڈ مڈ: مراد گڈمڈ)(گڈ مڈ: مراد خلط ملط۔ درہم برہم، ملاجلا)(ہٹا کٹا: مراد صحت مند)(ہٹی کٹی: مراد طاقتور، موٹی تازی)(ہڑ بڑا چونکنا)(ہل بلا: مراد چونکنا)(ہکا بکا: مراد سراسیمہ۔ حیران و پریشان۔ بدحواس۔ متعجب۔ متحیر)

(ہ) ضدین موزوں:

متضاد بامعنی جوڑے۔ یہ اصطلاح راقم کی تجویز کردہ ہے۔ ہندی میں ولوم۔

(آتا جاتا: مراد حاضری دینا)(اپنے بیگانے: مراد سب)(ادنا اعلا: مراد ایرا غیرا)(امرا بادشاہ: مراد تمام)(اونچ نیچ: مراد نقصان۔ اچھا برا۔ بھلائی برائی۔ نشیب و فراز)(آگا پیچھا: مراد تعاقب)(آنے جانے: مراد معمول)(بھلے برے: مراد ناسازگار)(جھوٹھ سچ: مراد حقیقت)(چرند پرند: مراد جانور)(چھوٹے بڑے: مراد سب)(دانا پانی: مراد روزگار)(دن رات: مراد ہر وقت)(راجا پرجا: مراد پورا ملک)(سوال جواب: مراد تکرار)(عورت مرد: مراد تمام)(غریب غنی: مراد تمام)(کہنے سننے: مراد بات کرنا)(گھاس پات: مراد معمولی غذا)(لڑکے بوڑھے: مراد تمام)(مرنے جینے: مراد زندگی)(موت حیات: مراد جینا مرنا)(نیچے اوپر: مراد سلیقے سے)

۳۔ ترکیبی مرادِ بیانی: ویسے تو تراکیب اور مرکبات کے بھی اردو کے لحاظ سے اصطلاحی ناموں کی ضرورت ہے۔

(الف)

(آبِ زیرِ کاہ: مراد ریاکاری، مکر و فریب)(آتشِ سیال: بہنے والی آگ، مراد شراب)(بارِ خدا: مراد خدائے بزرگ)(پایان

Scanned by CamScanner

عمر:عمر کا نچلا حصہ،مراد بڑھاپا)(ذاتِ شریف:مراد چالاک،استاد)(سگِ دنیا:دنیا کا کتا،مراد لالچی)(شترِ بے مہار:مراد آوارہ،آزاد)(شہرِ خموشاں:مراد قبرستان، ویرانہ)(طفلِ مکتب:مراد نا سمجھ،نا تجربہ کار)(غلامِ بے دام:مراد وفادار غلام)(فرعونِ بے ساماں:مراد وہ شخص جو خواہ مخواہ اترائے اور سرکشی کرے)(قسامِ ازل:مراد خدا)(قیل وقال:مراد بحث مباحثہ)(کفِ دست میدان:مراد ویران،صحرا،بیابان)(گربۂ مسکین:مراد مسکین بلی،مکار شخص)(مارِ آستین:مراد مطلبی دوست،دوست نما دشمن)(مانندِ اعادۂ شباب:جوانی لوٹ آنے کے مثل،مراد ناممکن)(یوسفِ ثانی:مراد بے حد حسین)

(ب)

(آمد ورفت:مراد سفر)(امیر ودبیر:مراد مصاحب)(بازار وکوچے:مراد بازار)(پس وپیش:مراد حاضر)(تاج وتخت:مراد حکومت)(تخت وچھتر:مراد حکومت)(تگ ودو:مراد کوشش)(تمام وکمال:مراد مکمل)(جاگیر ومنصب مراد انعام)(جان و دل:مراد مکمل طور پر)(جان و مال:مراد زندگی)(جان و مال:مراد دولت)(جان ومال:مراد زندگی)(چین وآرام:مراد سکون)(حسن و جمال:مراد خوبصورتی)(حفظ وامان:مراد حفاظت)(حیران و پریشان:مراد فکر مند)(حیرانی وسرگردانی:مراد پریشانی)(خشک وتر:مراد ہر قسم کا)(خفا وبرہم:مراد ناراض)(خواب وخیال:مراد افسانہ،بھولی ہوئی واردات)(خوف ورجا:مراد کش مکش)(داد ودہش:مراد خاطر مدارت)(دیدہ ودانستہ:مراد جان بوجھ کر)(راز و نیاز:مراد پوشیدہ بات)(راہ ورسم:مراد رواج)(رعیت وسپاہ:مراد رعایا)(رنج ومحنت:مراد تکلیف)(زمین وآسمان:مراد کائنات)(زیروزبر:مراد گرفتار کرنا)(زیروزبر:مراد فتح کرنا)(سوغات وتحفہ:مراد تحفہ)(شان وشوکت:مراد کروفر)(عزت وحرمت:مراد احترام)(عقل و شعور:مراد سمجھ)(عقل وہوش:مراد حواس)(عیش وطرب:مراد نشاط)(عیش وعشرت مراد نشاط)(غل وشور:مراد اونچی آواز)(کسب وفن:مراد ہنر)(گفت وشنید:مراد بات چیت)(لباس وپوشاک:مراد کپڑے)(لیل ونہار:مراد زمانہ)(مال و اموال:مراد ہر چیز)(مال وخزانے:مراد دولت)(منت وزاری:مراد عاجزی)(ناز ونعمت:مراد لاڈ پیار)(نالہ وزاری:مراد رونا)(نام ونشان:مراد پتہ)(ننگ وناموس:مراد عزت)

(ج)

(انگشت بدنداں:مراد حیران ہونا)(برانداز:مراد برباد کرنے والا)(بہ خوشی وخاطر جمعی:مراد خوشی سے)(بہ خیر وعافیت:مراد سکون سے)(بہ خیر وعافیت:مراد خیریت سے)(سربگریباں:مراد فکرمند،نادم)(سر در گریباں:مراد فکرمند،نادم)

(د)

(دارالمحن:رنج کا گھر،مراد دنیا)

۴۔ ناتمام یا نیم جملہ مرادِ بیانی:اس میں بھی حروف کی قسموں کے لحاظ سے الگ الگ نام رکھے جا سکتے ہیں۔حروف کی مختلف اقسام جو پچاس سے زیادہ ہیں ان کی بھی اقسام بنائی جا سکتی ہیں۔

(الف) اور:

(اور بھی:مراد زیادہ۔اور کوئی۔دوسرا)(اور اِس پر اُس پر:مراد باوجود اس کے)(اور اس پر بھی:مراد باوجود اس کے)(اور پھر اس پر:مراد مستزاد۔اس کے سوا)(اور جو:مراد اگر۔کلمۂ شرط ہے)(اور جو کچھ:مراد اس کے علاوہ)(اور زیادہ:مراد نہایت تاکید)(اور کچھ:مراد نئی چیز۔اس کے سوا۔بہت زیادہ)(اور کو:مراد دوسرے کو)(اور چندے:مراد چند دنوں تک۔کچھ دنوں)(اور لیجئے:مراد اور سنئے)(اور ہی کچھ:مراد دوسرا۔خلاف)

(ب) پر

(ادر پر سفیدی:مراد بہت کم)(بزتے پر:مراد بھروسہ پر)(پتھر پر لکیر:مراد نہ مٹنے والی چیز)(پر:مراد مگر۔لیکن)(سر آنکھوں

Scanned by CamScanner

پر: مراد دل و جان سے)(پراتنا: مراد بس یہ۔لیکن اس قدر)(پرائے برتے پر: مراد دوسرے کے سہارے پر)(سر آنکھوں پر: مراد قبول و منظور۔ بسر وچشم۔ دل وجاں سے)(سونے پر سہاگہ: مراد اچھائی پر اچھائی)(کس برتے پر؟ کس گھمنڈ پر)(ہماری بات ہم پر: مراد جو بات کوئی کرے اسی پر وہ بات لوٹا دینا)

(ج) کا۔کے۔کی

(آتش کا پرکالہ: مراد آگ کا ٹکڑا۔ سر بسر آگ۔شریر، چالاک)(آخور کی بھرتی: مراد کوڑا کرکٹ۔معمولی چیز)(آٹے کی آپا: مراد بھولی بھالی عورت)(آستین کا سانپ: مراد مطلبی دوست، دوست نما پوشیدہ دشمن)(آفت کا پرکالہ: مراد خطرناک، چالاک۔آفت کا ٹکڑا۔ سر بسر آفت)(آفت کے مارے: مراد مصیبت زدہ)(آفت کی: مراد انتہا درجہ کی۔ بہت زیادہ)(آفت کی پڑیا: مراد شریر بچہ، چالاک عورت)(آگ کا پرکالہ: مراد ہوشیار)(آنکھوں کا تارا: مراد پیارا، جان سے عزیز، لاڈلا بیٹا)(آنکھوں کا اندھا: مراد کم فہم)(آن کی آن میں: مراد آناً فاناً۔ایک لمحہ میں۔ذرا سی دیر میں)(آئینہ کی شکل: مراد آئینہ کی طرح حیران ہونا۔حیرت میں آنا)(آئے دن کا: مراد روز روز کا)(آئے گئے کا سودا: مراد قریب مرگ ہونا)(آئی گئی کا سودا: مراد سانس آیا آیا نہ آیا نہ آیا)(اب کا: مراد اس زمانے کا۔ موجودہ۔اس وقت کا۔ حال کا)(اب کے: مراد حال کے۔ابھی کے)(اب کے پھر: مراد اس دفعہ)(اپنے مطلب کی: مراد خود غرض۔سب سے الگ رہنا)(اتار ے کا جھونپڑا: مراد مسافر خانہ)(اُجاڑ کا: مراد ویرانے کا)(اگلے وقتوں کی: مراد پرانے زمانے کی)(اوندھی پیشانی کا آدمی: مراد الٹی سمجھ کا۔ بے وقوف)(اوندھی کھوپری کا: مراد الٹی سمجھ کا۔ بے وقوف)(الٹی کھوپڑی کا: مراد کج فہم، بے وقوف)(اللہ میاں کی بھینس: سیاہ رنگ کا ایک کیڑا جو بہت سخت جان ہوتا ہے مراد سیاہ فام موٹا آدمی)(اُلو کی دم فاختہ: مراد بے وقوف)(اِندر کا اکھاڑا: مراد محفلِ نشاط، مجلسِ عیش)(انڈے کا شہزادہ: مراد وہ جو گھر سے باہر نہ نکلے)(بات کا چھینٹا: مراد فریب دنیا۔ چاپلوسی کرنا۔ذرا سی بات۔تھوڑا سا ذکر)(باتوں کا دھنی: مراد بہت باتیں کرنے والا)(بچوں کا کھیل: مراد آسان کام)(برابر کا شریک: مراد آدھا آدھا حصہ لینے والا)(بزرگوں کا ٹھیکرا: مراد موروثی مکان)(بس کی گانٹھ: مراد فسادی آدمی)(بسم اللہ کا گنبد: مراد محفوظ جگہ۔ امن و امان کی جگہ)(بندر کی آشنائی: مراد بے مروّت کا یارانہ)(بوندوں کی پھوہار: مراد ہلکی بارش)(بھاڑے کا ٹٹو: مراد کرائے کا گھوڑا)(پانی کا بلبلہ: مراد جلد ختم ہو جانے والا، بے حقیقت)(پانی کی پوٹ: مراد بالکل پانی ہی پانی)(پانی کے مول: مراد مفت، بہت سستا)(پتھر کی لکیر: مراد پختہ بات)(پوتڑوں کے امیر: مراد پیدائشی امیر ہونا۔ پشتینی امیر ہونا)(پیٹ کا ہلکا: مراد جو راز پوشیدہ نہ رکھ سکے، کم ظرف)(پیٹ کا کُتا: مراد بندۂ شکم، نہایت لالچی)(پیٹ کی آگ: مراد ماں کی مامتا)(پیٹ کی پونچھن: مراد آخری بچے، جس کے بعد کوئی بچہ پیدا نہ ہوا ہو)(تھالی کا بینگن: مراد زمانہ ساز، غیر مستقل مزاج)(تقدیر کا بدا: مراد قسمت کا لکھا)(تلوار کا کھیت: مراد میدانِ جنگ)(تلوار کا گھاٹ: مراد کارخانہ)(تلوار کا گھاؤ: مراد کاری زخم)(تنکے کا سہارا: مراد تھوڑی سی مدد)(ٹھوکر کا: مراد بہت حقیر)(جان کا جنجال: مراد زندگی لے لئے مصیبت)(جان کے: مراد ارادہ سے۔دانستہ)(جب کے: مراد پچھلے زمانے کا۔گذرا ہوا)(جب کا: مراد اس وقت کے)(جلے پاؤں کی بلی: مراد گھر گھر پھرنے والی عورت)(جہاں کا چکر: مراد دنیا بھر میں پھرتے پھرنا)(چڑیا کا دودھ: مراد ناممکن بات۔ایسی بات جس کا کوئی وجود نہ ہو)(چوتھی کی دلہن: نئی دلہن۔مراد وہ عورت جو بہت بنی ٹھنی رہے)(چودھویں کا چاند: مراد بہت خوبصورت)(چولی دامن کا ساتھ: مراد ہر وقت کا تعلق)(حسرت کے مارے: مراد مایوس۔ حسرت زدہ)(حسرتوں کی پوٹ: مراد مایوسیوں کی گٹھری)(خاک کا پتلا: مراد انسان)(خاک کے مول: مراد بہت کم قیمت پر، مفت)(خالہ جی کا گھر: مراد کام کو آسان سمجھنا)(خدا واسطے کا بیر: مراد خواہ مخواہ کی دشمنی)(خدائی کا جھوٹا: مراد بہت جھوٹا)(خدائی کا مارا: مراد آوارہ۔ ہر جگہ سے راندہ ہوا)(خواب کی باتیں: مراد ناممکن باتیں)(خون کا پیاسا: مراد جانی دشمن)(دستار کے

Scanned by CamScanner

پیچ: مراد پگڑی کی بندش)(دل کا عالم: مراددل کی حالت) (دل کا غبار: مراد رنج وغم ،غصہ)(دل کا لگاؤ: مرادمحبت ۔ دلچسپی)(دل کی جلن: مراددل کی آگ)(دل کی لاگ: مرادمحبت ۔ دل کی لگی)(دل کی لگن: مرادشوق)(دل کی لگی: مرادمحبت ۔ عشق)(دور کی سوجھی: مراد کوئی باریک بات ذہن میں آئی)(دُھن کا پورا: مراد ادارے کا پکا)(دیوانے کا خواب: مراد بے حقیقت بات)(رات کی رات: مرادصرف ایک رات)(رنگ کا: مرادطرح کا۔ ڈھب کا)(روز کی جھک جھک: مراد ہردم کی دانتا کل کل ۔ روز کی خفگی لڑائی ۔ بک بک)(روز کے سلامی: مراد روزانہ سلام کو آنے والے)(رہ رہ کے: مراد ذرا ذرا دیر میں)(ریشم کی گانٹھ: مراد مضبوط گرہ)(زمانے کے: مراد اپنے وقت کے ۔ دنیا بھر کا)(سناٹے کا عالم: مرادخاموشی ،سکوت)(سوڈے کا جوش رسوڈے کا اُبال: مراد عارضی یا وقتی جوش وخروش)(سہاگ کا وقت: مرادمحبت جوزن وشوہر میں ہو۔ ناز و نیاز جو خاوند بی بی میں ہوتا ہے)(شمشیر کا کھیت: مرادمیدانِ جنگ، جہاں لاشیں ہی لاشیں ہوں)(شہد کی چھری: مراد دوست نما دشمن)(شیطان کی آنت: مراد بہت لمبا)(طور طور کی: مراد ڈھنگ ڈھنگ کی) (عیش کا بندہ: مرادعیاش ،آرام طلب)(غضب کا: مراد آفت بھرا۔ مصیبتیں سر لینے والا)(غلام کی صورت: مرادمکروہ صورت ۔ بری شکل)(قاعدے کی بات: مراد اچھی بات، دستور کی بات)(قسمت کا دھنی: مرادخوش قسمت)(قیامت کی: مراد بے انتہا۔ بے حد)(کاٹھ کا اُلّو: مراد بے عقل، بے وقوف)(کالوں کا کھیت: مراد وہ زمین جہاں کالے سانپ بکثرت ہوتے ہیں)(کان کا کچا: مرادسنی سنائی بات پر یقین کر لینے والا)(کب کے: مراد کس وقت کے)(کتاب کا کیڑا: مراد ہر وقت پڑھنے والا آدمی)(کتنوں کا: مراد کتنے کی جمع ہے ۔بہتوں کا)(کس عذاب کا؟: مراد کس مصیبت کا۔ کس تکلیف کا)(کس قیامت کے؟: مراد کس بلا کے؟ کس غضب کے؟)(کسی کے حق میں: مراد کسی کے واسطے)(کسی کے حق کا: مراد حصہ کا)(کسی کے نام کی: مراد حصہ کی۔ کسی کے لئے مخصوص)(کسی کی آئی: مراد کسی دوسرے کی موت)(کولھو کا بیل: مراد بہت محنتی)(کوئی دن کا مہمان: مراد چند دن جینے والا)(کوئی دن کے: مرادتھوڑی مدت کے)(کہنے کی باتیں: مراد ایسی باتیں جن پر عمل کرنا ممکن نہ ہو)(گفتگو کا چراغ: مراد گفتگو کا ماہر، بیان کی قدرت رکھنے والا) (گلے پڑے کا سودا: مراد زبردستی کا سودا)(گناہوں کی پوٹ: مراد بہت زیادہ گناہ ۔ کثرت معصیت)(گنبد کی صدا: مراد واپس سنائی دینے والی آواز، جیسا کہنا ویسا ہی سننا)(گونگے کا خواب رسپنا: مراد کچھ سمجھ میں نہ آنے والی بات)(گھاٹ اتارے کا: مراد دریا سے کنارے پر آنے کی جگہ)(لے دے کے: مرادصرف ۔ کر دھر کے ۔سب کچھ کرنے کے بعد)(مٹی کے مادھو: مراد بے عقل، بدھو)(مٹی کے مول: مراد بہت کم قیمت پر، مفت)(مجذوب کی بڑ: مراد بے حقیقت بات، بکواس ۔ بے سروپا گفتگو)(مطلب کا یار: مرادخود غرض دوست)(معرکے کا آدمی: مراد دلیر اور بہادر آدمی ۔)(منہ دیکھے کی!: مراد ظاہر داری کی)(منہ دیکھے کی محبت: مراد ظاہری، سامنے کی)(ناحق کا: مراد بلا وجہ)(نیند کے ماتے: آنکھوں میں نیند بھری ہونا۔ مراد بے خود)(ہاتھ کا سچا: مراد ایماندار۔ دیانت دار)(ہار کے: مراد آخر کار ۔ جب کچھ بن نہ آئی)(ہتھیلی کا پھپھولا: مراد تکلیف دینے والا)(ہر پھر کے: مراد بالآخر)

(د) کر

(ٹھونک بجا کر: مراد اچھی طرح دیکھ بھال کر)(جان توڑ کر: مراد نہایت محنت سے)(چن چن کر: مراد دیکھ کر۔ ایک ایک کر کے)(خدا خدا کر: مرادتوبہ کر۔ اللہ سے ڈر۔ مشکل سے)(دیکھ کر: مراد جان بوجھ کر۔ سوچ سمجھ کر)(دل کھول کر: مرادفراغ دلی سے)(مانگ تانگ کر: مراد اِدھر اُدھر سے لے کر)(ہر پھر کر: مرادلوٹ پھیر کر۔ آخر کار)

(ہ) کو:

(کاہے کو: مراد کسی واسطہ۔ کیوں ۔ کب)(کسی کو رونا: مراد کسی کا ماتم کرنا)(کسی کو ماننا: مراد کسی کا عقیدت مند ہونا)

Scanned by CamScanner

(و) سا۔ سی۔ سے

(آپ سے دور، آپ کی جان سے دور: مراد آپ کو نقصان نہ پہنچے۔ آپ کو خدا بچائے) (آنے سے رہے: مراد آتے نہیں) (اب سے دور: مراد دوراز حال۔ خدانکردہ کے محل پر بولا جاتا ہے یعنی جو واقعہ بیان کیا جاتا ہے وقوع میں نہ آئے) (اپنا سا: مراد مقابل۔ خود جیسا) (انکل سے: مراد انداز سے) (انار سا چھٹنا: مراد خوشی کے مارے دل ایسا کھل گیا جیسا انار چھوٹ جاتا ہے) (اُوپری دل سے: مراد ظاہرا طور پر۔ دکھانے کو۔ ناگواری سے) (ایک صورت سے: مراد ایک ہی رنگ میں۔ یکساں) (بُری آنکھ سے: مراد نفرت کی نظر سے) (بُرے دل سے: مراد ناگواری سے) (بڑے دماغ سے: مراد بہت تکبر سے۔ بڑی شان سے) (بلا سے: مراد پروا نہ ہونا۔ نقصان نہ ہونا۔ اچھا ہونا۔ مناسب ہونا) (پہاڑ سی راتیں: مراد بہت لمبی راتیں) (پہلوؤں سے: مراد بہانوں سے) (پھٹے سے منہ: مراد کنایہ ہے لعنت و ملامت سے) (حلوے مانڈے سے کام: مراد مطلب پرستی شکم کی خاطر) (خیر سے: مراد بھلے کو۔ بڑی اچھی بات ہے) (دم سے: مراد ذات سے۔ بدولت) (دہن دہن سے دعا: مراد ہر ایک دہن سے دعا نکلتی ہے۔ کثرت مراد ہے) (رسوائی سی رسوائی: مراد حد سے زیادہ بدنامی) (رنگ رنگ سے: مراد طرح طرح سے۔ وضع وضع سے) (زمانے سے نرالا: مراد سب سے الگ۔ عجیب) (سو جان سے: مراد نثار ہو جانے کا انتہائی شوق۔ گویا ایک کی جگہ سو جانیں ہوں تو قربان کر دیں) (کس منہ سے!: مراد کس حوصلہ سے) (کون سی: مراد دوسری کیا۔ اس کے علاوہ اور کیا) (مَرے دل سے: مراد ناگواری سے۔ بجھے پن سے۔ مایوسی سے) (میری پیزار سے: مراد مجھے پروا نہیں) (میری جوتی سے: مراد مجھے پروا نہیں)

(ز) میں

(آنکھوں میں خاک: مراد چشم بددور۔ خدا نظر بد سے بچائے) (اپنے حق میں: مراد اپنے واسطے۔ اپنے لئے) (اڑے تھڑے میں: مراد مصیبت کے وقت۔ مشکل پیش آنے پر) (اول میں: مراد ضمانت۔ یرغمال۔ کسی چیز کی عوض چیز کو امانت رکھ دینا) (ایسے میں: مراد ان حالات میں) (بات بات میں: مراد ہر ایک بات میں) (بتیس دانتوں میں زبان: مراد دشمنوں میں گھرا ہوا) (بیچوں بیچ میں: مراد بالکل درمیان میں) (پل بھر میں: مراد ایک لحہ میں) (پلک جھپکنے میں: مراد اتنے تھوڑے وقفہ میں کہ پلک جھپک جائے۔ ذرا سے لحہ میں) (پل مارتے میں: مراد پلک مارنے میں۔ ذرا سی دیر میں۔ فوراً طرفۃ العین میں) (جنگل میں منگل: مراد ویرانے میں چہل پہل ہونا) (چٹکی بجاتے میں: مراد بہت جلد) (چشم زدن میں: مراد فوراً، پل بھر میں) (حق میں: مراد واسطے۔ لئے) (دھندلکے میں: مراد کچھ رات اور کچھ دن۔ کسی قدر اندھیرا باقی رہے اس وقت) (رنگ میں بھنگ: مراد مزے میں خرابی) (کئی باتوں میں: مراد چند واقعات میں) (گھڑی میں: مراد کسی وقت کچھ کسی وقت کچھ۔ ایک بات پہ قائم نہ رہنا) (لینے میں نہ دینے میں: مراد بے تعلق ہونا) (ہنسی ہنسی میں: مراد دل لگی میں)

(ح) حرف تاکید: ہی

(آپ ہی آپ: مراد خود بخود) (الگ الگ ہی: مراد اپنے طور پر۔ بغیر دوسرے کو شریک کئے ہوئے) (الگ ہی الگ: مراد دور سے ہی) (ایسے ہی ویسے: مراد معمولی۔ کم درجہ کے لوگ) (چھوٹتے ہی: مراد جھٹ۔ فوراً) (دیکھتے ہی دیکھتے: مراد آنکھوں کے سامنے حالات جلد جلد بدل جانا)

(ط) اشارہ

(وہ دن یہ دن: مراد اس دن سے آج تک)

حروف ندا:

(اجی بس: مراد اے صاحب رہنے دیجئے) (اللہ رے: کلمہ استعجاب جو کسی چیز کی زیادتی یا خوبی پر دلالت کرے۔ مراد واہ

Scanned by CamScanner

واہ)(اوہ جی: مراد ندا ہے ۔اظہار حقارت)(اے لو: مراد ندا ہے ۔مراد یہ لیجئے)(بل بے: مراد کثرت وشدت پر استعجاب کا کلمہ)(کیوں جی: مراد طنزیہ استفسار)(کیا کہنا!: مراد کلمۂ تعریف ۔کیا تعریف کی جائے)(لوآؤ!: مراد تیار ہو جاؤ)(لو اور سنو: مراد لیجیے یہ نئی بات ۔یہ اور عجیب بات سنیے)

(ک) تحسین ۔ندبہ:

(واہ واہ: تحسین کے طور پر بھی اور ندبہ کے طوز پر بھی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے ۔جیسے باغ و بہار میں ہے، واہ واہ میں پاس جا کر جو دیکھا تو یہ مر گیا)

(۵) مراد عددی:

(ایک پر ایک: مراد اوپر تلے ۔لگا تار ۔متواتر ۔سلسلہ بہ سلسلہ)(ایسے اسّی ہزار: مراد مراد کثرت سے ہے)(ایک نہ دو: مراد ایک دو پر بس نہیں بلکہ بہت زیادہ)(ایک آن: مراد ایک لمحہ)(ایک جہاں کی تکلیف: مزاد تمام دنیا کی مصیبت)(ایک ہی ہوئی: مراد لا جواب ۔لاثانی ہوئی)(ایک رنگ پر: مراد یکساں ۔ایک ہی حالت میں مخمل کا گرم ہونا)(چار دن آگے: مراد پہلے سے)(چار دن: مراد تھوڑی مدت)(دوہی: مراد ایک دوہی ۔ تھوڑا۔ ذرا سے ہی)(دو دن: مراد تھوڑی مدت)(دونوں ہاتھوں سے سلام: مراد پشیمان ہو کر ترک تعلق کرنا)(دوسرے تیسرے: مراد دوسرے دن ۔تیسرے دن، کبھی کبھی)(لاکھوں من کے: مراد بہت بھاری بھر کم ۔باوقار)(لاکھ لاکھ جان سے: مراد شدت اور کثرت مراد ہے گویا ایک جان نثار کرنا گویا اپنی طرف سے لاکھ جانیں نثار کیں)

(۶) تکرار:

(آخر آخر: مراد بعد میں)(اوّل اوّل: مراد پہلے پہلے ۔ابتدا میں)(بڑ بڑ: مراد بکواس)(بگ بگ: مراد بکواس)(توبہ توبہ: مراد ہرگز نہیں ۔توبہ کے لفظی معنی ہیں ''پھرنا'' ۔گناہ سے پھرنا۔ یہاں مراد یہ ہے کہ ہرگز نہیں)(ٹر ٹر: مراد بگ بگ جھک جھک)(جھک جھک: مراد بک بک ۔بکواس ۔جھگڑا)(جھپاک جھپاک: مراد جلدی جلدی)(جھیر جھیر: مراد پارہ پارہ ۔پھٹا ہوا ۔دھجی دھجی)(خار خار: مراد کثرت مراد ہے)(خال خال: مراد کہیں کہیں ۔کوئی کوئی ۔نہایت کم تعداد)(دبّو دبّو: مراد مدفون ،پوشیدہ ۔کسی شرمناک واقعہ یا راز کو چھپانا)(دُر دُر پھٹ پھٹ: مراد تجھ پر لعنت اور پھٹکار)(دیکھتے دیکھتے: مراد آنکھوں کے سامنے ۔تھوڑے زمانہ میں)(رنگ رنگ: مراد طرح طرح کے ۔قسم قسم کے)(سوندھے سوندھے: مراد کورے کورے مٹی کے برتن جن میں ہلکی ہلکی خوشبو آتی ہے ۔خوشگوار)(کِل کِل: مراد لڑائی جھگڑا)(کیسے کیسے: مراد کس کس طرح ۔ایک سے ایک بڑھ کر ۔کتنے اچھے ۔ہر قسم کے)(گھر گھر: مراد ہر ایک جگہ ۔جگہ جگہ)

(۷) مراد صوتی: جس میں کوئی آواز ہو اس کی بھی دو قسمیں ہو سکتی ہیں۔

(ا) اسم صوت کے ساتھ

(ب) نقل صوت کے ساتھ

(کھٹ پٹ: گھوڑے کی متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے آدمی کے جلدی جلدی چلنے کی آواز ۔مراد لڑائی بھڑائی ،جھگڑا، رنجش)(کھٹا پٹی: مراد لڑائی بھڑائی، جھگڑا)

(۸) مراد حسی: حواسِ ظاہرہ، حواسِ باطنہ اور حواسِ قلب کے حوالے سے اس کی پندرہ اقسام بنائی جا سکتی ہیں۔

(بساند: مچھلی یا گوشت کی بو۔ مراد اصلی و نسلی عیب و نقص)

کچھ ایسے جملے بھی ہیں جو مکمل معنی دیتے ہیں اور مرادی معنی بھی دیتے ہیں۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر جملہ جو مکمل ہو اور مرادی معنی بھی دے اسے کیا کہیں گے؟ ان کے لیے بھی نئے نام کی ضرورت ہے۔ ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن میں

Scanned by CamScanner

سے بعض کو محاورہ میں شامل کیا گیا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ محاورہ کی بھی تشکیل جدید کی جائے۔ چرنجی لال نے بھی بہت سے ایسے الفاظ اور نا تمام جملوں کو محاورہ میں شامل کر دیا ہے جو اصل میں مراد ہیں۔ بعض جگہ ضرب الامثال میں بھی کئی ایسے بامعنی مرادی جملے شامل ہیں۔ اردو میں ایسے کئی جملے محض علمی اصطلاحوں کی عدم موجودگی کے سبب بے سروساماں پھر رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کو بھی چھت فراہم کی جائے۔ اور اگر روزمرہ کی اصطلاح رکھنی ضروری ہو تو ان کو روزمرہ کا نام دیا جا سکتا ہے کہ ایسے جملے جو مرادی معنی دیں اور جملے میں خیال کا ابلاغ مکمل ہوا سے روزمرہ کہیں گے۔

روزمرہ:

(آٹھوں پہر چونسٹھ گھڑی: مراد دن رات) (اپنے مطلب کے یار: مراد غرض آشنا ہونا) (اُڑئی ہوئی سی ہے: مراد ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی کی نقل ہو۔ مانند تقلید کرنے کے) (اس میں دم کیا ہے؟: مراد اس میں جان کہاں ہے۔ اس میں کچھ طاقت باقی نہیں رہی) (ایک دل یہ کہتا ہے: مراد ایک خیال یہ آتا ہے۔ دوسرا خیال یہ آتا ہے) (ایسے کہاں کے ہیں: مراد وہ میرے مقابل کے نہیں۔ وہ میرے سامنے کچھ نہیں۔ معمولی درجہ کا ہونا) (ایمان کی تو یہ ہے: مراد حق بات تو یہ ہے۔ سچ تو یوں ہے) (ایک سر ہزار سودا: مراد ایک جان سو جنجال۔ ایک آدمی کے لئے بہت سے کام ہونا) (بات کی بات میں: مراد آناً فاناً۔ بیکار) (بڑی رات گئے: مراد بہت زیادہ رات گزار کر) (بس ہو چکا: مراد یعنی نہیں ہوگا۔ مراد ہے انتہا ہو گئی اب جانے دو۔ ایسا نہ کرو) (بس بس جی بس: مراد چپ رہو۔ جانے دو۔ قصہ مختصر کرو) (بھینی بھینی خوشبو: مراد ہلکی ہلکی سہانی مہک ہونا) (تو ہی جانے گی رگا: مراد تنبیہہ کے لئے یا خوف دلانے کے لئے اس طرح کہا جاتا ہے گویا اس کی ذمہ داری تجھ پر ہی ہوا گر کچھ برائی درپیش آئی) (تیرا کیا منہ ہے: مراد تیری کیا قدرت ہے) (حسرت ہے: مراد افسوس ہے۔ رشک ہے) (دن کب آیا کب گیا/دن آنا، دن جانا: مراد سورج کس وقت نکلا۔ کس وقت چھپا) (دن عید، رات شب رات: مراد دن رات عیش) (دور ہی سے سلام ہے: مراد اظہار بے زاری۔ مائل نہ ہونا۔ بچنا) (ذرا کوئی کچھ کہے!: مراد تھوڑی سی بات ناگوار کسی کے منہ سے نکلے!) (رُپے بھنتا چنوں کی طرح: مراد ضائع ہونا۔ چٹ پٹ خرچ ہونا) (رستہ کا حساب رستہ میں رہنا: مراد مراد رات بھر جو خیالی سودے کرتے آئے تھے وہ خیال میں رہ گئے اور کچھ نہ کہا گیا) (صورت تو دیکھو: مراد اظہار تنفر، طنز) (فرشتوں نے خواب میں نہ دیکھا ہو: مراد علم و گمان میں نہ ہونا) (فقیر کی صورت سوال ہے: مراد مثل ہے کہ فقیر کی صورت سے مطلب ظاہر ہوتا ہے چاہے کہے یا نہ کہے) (کتنے پانی میں ہیں!: مراد اندازہ کرنا۔ جانچنا) (کچھ تو ہے: مراد کوئی بات ضرور ہے) (کس گنتی میں ہوں: مراد کون سے شمار میں ہوں۔ کون سے درجہ میں ہوں۔ بے حقیقت ہونا) (کوئی آنے میں آنا ہے: مراد نہ آنے کے برابر) (کوئی دم کی دم میں: مراد تھوڑی ہی دیر میں) (کیا دھرا ہے؟: مراد کیا رکھا ہے؟ کچھ باقی نہیں ہے) (کیا بات ہے؟: مراد تعریف نہیں کی جا سکتی۔ اس کی خوبی تعریف کی حد سے بڑھی ہوئی ہے) (کہنا ہی کیا ہے؟: مراد مدعا حاصل ہے۔ تعریف کیا ہو سکتی ہے) (کیا بلا ہوئی: مراد کیا ہو گیا؟ کیا مصیبت آ گئی) (کیا آئے کیا چلے: مراد نہ آ کر کچھ حاصل ہوا نہ جانے سے فائدہ۔ آنا جانا بیکار ہوا) (گمان غالب ہے: مراد یقین ہے، ضرور بالضرور) (میرا ہی کلیجا ہے!: مراد میں ہی برداشت کر سکتا ہوں) (میری شرم اس کے ہاتھ ہے!: مراد وہ بات رکھ لے۔ کامیاب کر دے۔ لاج رکھ لے) (وہ نہیں ہے: مراد ایسی نہیں ہے جو۔ اُس جیسی۔ پہلے جیسی) (ہائے کیا ہو گئے: مراد افسوس کہاں چلے گئے۔ اُن کا کیا ہوا) (ہمارا ہی کچھ آتا ہے: مراد ہمارا ہی مطالبہ کچھ تم پر واجب رہتا ہے) (مٹی کہاں کی ہے؟: مراد معلوم نہیں کہ مر کر کس جگہ دفن ہوں) (مٹی لائی تھی: مراد موت کا کھینچ کر کسی جگہ لے جانا۔ اس سرزمیں میں دفن ہونا۔ موت آ جانا) (منہ کے میٹھے دل کے کڑوے: مراد اُوپر سے کچھ اندر سے کچھ) (میں کی گردن پر چھری: مراد مغرور نقصان اٹھاتا ہے) (وضع کہے دیتی ہے: مراد حلیے سے ظاہر ہے) کچھ ایسے نامکمل جملے بھی ہوتے ہیں جن کے لفظی معنی ہوتے ہیں۔ ان کے لیے بھی نئے نام کی ضرورت ہے۔

Scanned by CamScanner

(آشنائی کا جھوٹا: مراد بے وفا۔ دوستی کو نباہ نہ سکنے والا) (آشنائی کا سچا: مراد وفادار۔ دوستی نبھانے والا)

جس طرح رعایت لفظی کسی علمی اصطلاح کا با قاعدہ نام نہیں بلکہ بدیع کی صنائع معنوی اور لفظی سے نا آشنائی کی وجہ سے دیا جانے والا عوامی نام ہے، اسی طرح خاکسار کے خیال میں روزمرہ بھی عوامی نام ہے۔ اکثر کتابوں میں نسوانی بول چال ،معیاری اردو، اچھی اردو یا روزمرہ کے نام سے دیے جانے والے مواد میں محاورہ، کنایہ، ضرب الامثال اور خاص طور پر مراد کی کئی شکلیں کو اکھٹا کر دیا جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان مبہم اشکال کو دھند میں سے نکال کر منظرِ عام پر لایا جائے اور ان کے با قاعدہ علمی نام رکھے جائیں۔ شمس الرحمٰن فاروقی صاحب کی لغاتِ روزمرہ میرے اس دعوے کی دلیل ہے۔

ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو مراد کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ اسے معنی، بیان، بدیع اور عروض کی طرح ایک با قاعدہ علم کا نام دیا جاسکتا ہے۔ جس کا نام علمِ مراد ہوگا۔ علمِ مراد روزمرہ کی علمی تعبیر کا نام ہے۔ مراد کی تعریف کچھ اس طرح ہوسکتی ہے کہ ''وہ الفاظ یا افعال جو مفرد یا مرکب الفاظ یا نا تمام جملہ کی صورت میں مجازی معنی دے رہے ہوں اور نا تمام جملہ کی صورت میں اس میں فعل کی شکل ''نا'' استعمال نہ ہوا سے مراد کہیں گے۔'' اگر فقرہ مکمل ہو تو اس کا نام ''فقرہ'' ہے جو اردو لغت تاریخی ترتیب میں موجود ہے۔ لیکن فقرہ کے مکمل لفظی معنی ہوتے ہیں، مجازی معنی نہیں ہوتے۔ ویسے روزمرہ میں کئی ایسے جملے بھی استعمال کیے گئے ہیں جن کے مجازی معنی نہیں ہیں۔ مراد کی بنیاد ''نا تمام اور مرادی معنی'' میں ہے۔ ایسی مرادی چیزیں جن کے کوئی نام نہیں ہیں ان کو نئے نام دے کر مراد میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

علم مراد سے بیان کی لطافت میں کتنا اضافہ ہوسکتا ہے یا اس علم کے پیچھے کتنے تہذیبی اور معاشرتی عوامل ہیں۔ یہ ایک طویل بحث ہے۔ مراد کی سب سے بڑی خوبی اس کا مقامی رنگ ہے۔ علم مراد کے پیچھے پوری گنگا جمنی تہذیب چھپی ہوئی۔ ہندوستان کا مخلوط تمدن، اخلاقی اقدار، جذبات، حواس وغیرہ غرض کئی چیزیں ہیں جو علم مراد کی تشکیل و ترقی میں ممد و معاون ثابت ہوئیں۔ آسان اردو کی تشکیل میں مذہب کا بھی عمل دخل رہا ہے۔ مذہب امامیہ شمالی ہند سے دکن گیا اور جب دکن میں مرثیہ اور عزاداری کو فروغ حاصل ہوا تو شمالی ہند اور دکن کے درمیان اس عزاداری کی وجہ سے زبان کا فاصلہ کم کرنے کی کوشش کی گئی، جس کی عمدہ مثال فضلی کی کربل کتھا ہے۔ علم مراد کے پیچھے بعض مذہبی عناصر بھی کارفرما ہیں جیسے قرآن مجید یا آئمہ کے نام بے ادبی کی وجہ سے نہیں لئے جاتے تھے اس لئے انھیں مراد نام دیے گئے۔ دوسرا اس دور میں فارسی خواص کی زبان تھی عوام کی زبان نہیں تھی۔ عوامی زبان میں عوام کی نفسیات اور ان کے تہذیبی اور تمدنی روایات، رسم و رواج عادات و اطوار کو مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اردو ایک عوامی زبان ہے۔ زبان کے اس عوامی پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ مختلف طبقات کی سماجی اور معاشی ضروریات بھی زبان کے کسی خاص پہلو کی تشکیل و ترقی میں مدد دیتی ہیں۔ جیسے جاپان میں جو پہلی اردو لغت ملتی ہے اس میں تجارتی اصطلاحات زیادہ ہیں کیونکہ یہ اس طبقے کی ضرورت تھی جو جاپان میں تجارتی غرض سے آیا تھا۔ اکبر کے دور میں ہندوؤں سے اختلاط کی وجہ سے اور جنگی ضروریات کے پیش نظر ہاتھیوں اور ہتھیاروں کے ہندی (اردو) نام رکھے گئے۔ جس دور میں اردو کی تشکیل و ترقی ہوئی اس دور میں برصغیر میں چونکہ ہندو مسلم اکٹھے رہتے تھے اور حکومت مسلمانوں کی تھی تو اس دور میں دونوں طبقے ایک دوسرے سے متاثر ہوئے اونچے گھرانوں کے ہندو اسلامی رسوم و رواج سے کہ حاکموں تک رسائی تھی اور نچلے طبقے کے مسلمان ہندی تہذیب و تمدن سے متاثر تھے کیونکہ ان کا میل جول اس اکثریتی طبقے سے تھا جو ہندو تھا۔ دیکھا جائے تو اسی نچلے طبقے نے اردو میں مرادی معنوں کو فروغ دیا۔ علم مراد کے فروغ میں عورتوں کا خاص طور بڑا اہم کردار رہا ہے۔ ہم نے آج تک عورتوں کی زبان کو کھلے دل سے قبول نہیں کیا۔ فرنگی محل کی عورتوں کی زبان ہو تو سند ہے لیکن عوامی عورتوں کی زبان ہو تو وہ قابل قبول نہیں۔ اصل میں ہندی مسلمانوں میں خشک مذہبی اور عربی ماحول کبھی پنپ نہیں سکا۔ مسلمانوں میں بھی اوہام پرستی رائج ہوگئی۔ ہندی اوہام پرستی نے بھی علم مراد کئی لفظ دیے جیسے اوپر والیاں اس میں خوف کا عنصر بھی شامل تھا کہ کہیں چڑیلوں، پریاں اپنا نام نہ سن لیں

Scanned by CamScanner

۔اسی طرح جادوٹونے کے الفاظ۔بدشگونی کے الفاظ۔اسلامی شرم وحیا نے بھی کئی مرادی معنوں کو رائج کیا جیسے بچے کو دودھ پلانے کے عمل میں حیا کے عنصر نے آنچل جیسے مرادی الفاظ دیے۔دیکھا جائے تو یہ مرادی الفاظ متبادل الفاظ نہیں ہیں بلکہ وہ اس مضمون کو لطیف پیرائے میں تشبیہ اور استعارہ کے رنگ میں پیش کرتے ہیں۔اردو کے ریختی گو شعرا کے کلام میں مرادی الفاظ کی بہتات ہے۔اس کو صرف عورتوں کی زبان سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ بلکہ اس میں لفظ تراشی کا نفیس عمل ہے جس نے کئی عربی فارسی ثقیل الفاظ کو اردو کا نرم اور جامہ زیب پیرہن عطا کیا۔کیفیات کے اظہار اور صوتی اثرات نے بھی کئی مرادی معنوں کو فروغ دیا۔جیسے رونے کی مختلف کیفیات ٹہوں ٹہوں، بلک بلک، ٹس ٹس، ٹھس ٹھس، ٹسوے، چھکوں پھکوں، آٹھ آٹھ آنسو رونا وغیرہ۔اسی طرح صوتی اثرات میں بجبجانا کسی چیز کے سڑنے کے عمل میں بلبلوں کی آواز ہے۔خوبصورتی کے لئے بھی کئی الفاظ کو مرادی معنی دیے گئے جن میں الفاظ کے جوڑے قابل ذکر ہیں۔کوسنوں اور دعاؤں نے بھی کئی مرادی الفاظ دیے۔مشترکہ خاندانی نظام کی وجہ سے بھی علم مراد کو فروغ حاصل ہو کیونکہ کئی باتیں ایسی ہوتی تھیں جو گھر کے تمام افراد کے سامنے نہیں کی جاسکتیں تھیں۔اس طرح کئی اشاروں نے بھی لفظوں کا روپ دھار لیا۔غصے اور نفرت کے اظہار نے بھی کئی مرادی لفظوں کو جنم دیا۔اسی طرح ہمدردی، طنز ومزاح، دوسروں کی تحقیر جیسے کئی جذبات نے علم مراد کو وسعت دی۔دیکھا جائے تو مراد ایک اصطلاح نہیں بلکہ ایک جہانِ معنی ہے۔ہم علم مراد کی مدد سے اپنی تہذیبی لغت مرتب کرسکتے ہیں۔

کتابیات

اردو بول چال (زنانہ) یعنی لغات الخواتین۔مولانا اشہری۔(عکسی ایڈیشن) جموں: کشمیر کتاب گھر، ریزیڈنسی روڈ، جموں (توی)،۱۹۹۶ء

اردو مصدر نامہ۔حفیظ الرحمٰن واصفؔ۔دہلی: کوہ نور پریس، طبع اول، ۱۳۹۵ھ، ۱۹۷۵ء

دلّی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے۔شائستہ سہروردی اکرام اللہ، کراچی: اکسفر ڈیونیورسٹی پریس، ۲۰۰۵ء

روزمرہ ومحاورۂ غالب۔پریم پال اشکؔ۔دہلی: قصر اردو، اردو بازار دہلی، مطبع جمال پرنٹنگ پریس دہلی۔بار اول فروری ۱۹۶۹ء

عورت اور اردو زبان۔وحیدہ نسیم۔کراچی: غضنفر اکیڈمی پاکستان، اشاعت اوّل، ۱۹۷۹ء

معلم اردو۔سید بشیر احمد سعدی سنگروری۔ملتان: مکتبہ تنویر الادب۔مطبوعہ تعلیمی پریس لاہور۔۱۹۵۴ء

محاوراتِ آتش۔ڈاکٹر عبدالغفار کوکب، ملتان: بیکن بکس، ۲۰۰۵ء

محاورات داغ۔ولی احمد خاں، دہلی: مکتبہ ادب اردو بازار (جمال پریس دہلی)، باراوّل، س۔ن

محاورات وضرب الامثال۔لاہور: فیروز سنز، س۔ن

محاورات ہند۔سبحان رائے۔(عکسی ایڈیشن) بتصیح وترتیب محبوب الرحمٰن فاروقی۔نئی دہلی: مکتبہ جامعہ، مارچ ۱۹۹۴ء

مخزن محاورات۔منشی چرنجی لال۔(عکسی ایڈیشن) لاہور: مقبول اکیڈمی، ۱۹۸۸ء

لغات:

اردو ہندی ڈکشنری، نئی دہلی: انجمن ترقی اردو، ۱۹۹۶ء

حفیظ صدیقی، ابوالاعجاز۔کشاف تنقیدی اصطلاحات، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، طبع دوم، ۱۹۸۵ء

راجہ راجیسور راؤ اصغر۔ہندی اردو لغت، اضافہ ومقدمہ سید قدرت نقوی، کراچی: انجمن ترقی اردو، ۱۹۹۷ء

شمس الرحمٰن فاروقی (ڈاکٹر)۔لغات روزمرہ، کراچی: سٹی پریس، اشاعت دوم، ۲۰۰۳ء

Scanned by CamScanner

عتیق اللہ۔ادبی اصطلاحات کی وضاحتی فرہنگ، جلد اول، دہلی: اردو مجلس، ۱۹۹۵ء

کلیم الدین احمد۔فرہنگ ادبی اصطلاحات، نئی دہلی: ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۷ء

لغاتِ سعیدی۔کراچی: ایچ ایم سعید کمپنی، جون ۱۹۷۹ء

مولوی سید احمد دہلوی۔فرہنگِ آصفیہ، جلد اول، لاہور: مرکزی اردو بورڈ، جون ۱۹۷۷ء

ایضاً۔فرہنگِ آصفیہ، جلد دوم، لاہور: مرکزی اردو بورڈ، جون ۱۹۷۷ء

ایضاً۔فرہنگِ آصفیہ، جلد سوم، لاہور: مرکزی اردو بورڈ، جولائی ۱۹۷۷ء

ایضاً۔فرہنگِ آصفیہ، جلد چہارم، لاہور: مرکزی اردو بورڈ، اگست ۱۹۷۷ء

مولوی ظفر الرحمٰن۔فرہنگ اصطلاحات پیشہ وران، جلد اول، کراچی: انجمن ترقی اردو، بار دوم ۱۹۷۵ء

ایضاً۔فرہنگ اصطلاحات پیشہ وران، جلد دوم، کراچی: انجمن ترقی اردو، بار دوم ۱۹۷۶ء

ایضاً۔فرہنگ اصطلاحات پیشہ وران، جلد سوم، کراچی: انجمن ترقی اردو، بار دوم ۱۹۷۷ء

ایضاً۔فرہنگ اصطلاحات پیشہ وران، جلد چہارم، کراچی: انجمن ترقی اردو، بار دوم ۱۹۷۸ء

ایضاً۔فرہنگ اصطلاحات پیشہ وران، جلد پنجم، کراچی: انجمن ترقی اردو، بار دوم ۸۰، ۱۹۷۹ء

مولوی نور الحسن نیّر۔نور اللغات۔جلد اول، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۱۹۸۵ء

ایضاً۔نور اللغات۔جلد دوم، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۱۹۸۵ء

ایضاً۔نور اللغات۔جلد سوم، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۱۹۸۵ء

ایضاً۔نور اللغات۔جلد چہارم، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۱۹۸۵ء

F.Steingass:Arabic-English Dictionary:Lahore:Sang-e-Meel Publications,2001.

F.Steingass:Persian-English Dictionary:Lahore:Sang-e-Meel Publications,2000.

John Richardson:Persian, Arabic and English Dictionary:Lahore:Sang-e-Meel Publications,1998.

John Shakespear:Dictionary Urdu English and Enlish Urdu:Lahore:Sang-e-Meel Publications,1986.

John T. Platts:A Dictionary of Urdu Classical Hindi and English:Lahore:Sang-e-Meel Publications,1994.

Duncan Forbes:Dictionary Urdu and English:Lahore:Sang-e-Meel Publications,1986.

Shanul Haq Haqqee:Oxford English Urdu Dictionary:Karachi:Oxford University Press,2003.

Scanned by CamScanner